www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 منگل 29 ستمبر 2026ء 16 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 90

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

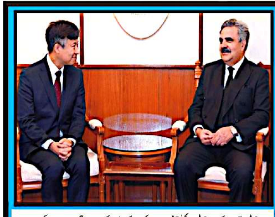

چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی سے کوریا کے سفیر ایچ ای ہان سنگ ہو ملاقات کررہے ہیں

سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کی ضمانت منظور

کوئٹہ (آن لائن) انسداد دہشت گردی کی عدالت نے سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کی ضمانت منظور کر لی ہے۔ عدالت کی جانب سے ڈاکٹر عائشہ فیض کی ضمانت ڈیڑھ ڈیڑھ لاکھ روپے کے دو مچلکوں کے عوض منظور کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ سابق پولیس سرجن کو کالعدم تنظیموں کے بیانیے کے فروغ اور سکیورٹی اداروں وحکومت کے خلاف مبینہ طور پر ہرزہ سرائی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا، جس پر اب عدالت نے قانونی کارروائی کے بعد ان کی ضمانت منظور کرنے کا حکم صادر کیا ہے۔

سیاست کے کچھ اصول ہوتے ہیں پی ٹی آئی تمام حدود پار کر چکی ہے حکومت؟

بچے شہید ہو رہے ہیں، آپ سیاسی کھیل کھیل رہے ہیں کہ عمران خان کو کس ہسپتال بھیجنا ہے، کبھی کہتے ہیں صحتمند ہے، ساتھ کہتے ہیں ہسپتال بھیج دو، تم کون لوگ ہو، کہاں سے آئے ہو

خیبر پختونخوا حکومت کا دہشتگردوں اور افغانستان کے حوالے سے معاندانہ نرم رویہ، سہولت کاری اور مجرمانہ غفلت ملک کو دہشتگردی کی آگ میں دھکیل رہی ہے، عطاء تارڑ / طلال چوہدری

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی فیصلہ کریں کہ پاکستان کے ساتھ ہیں یا افغانستان کے؟، افغانستان سے ہونے والے دہشت گرد حملوں پر آپ کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکلتا، آپ کو بلٹ پروف گاڑیاں دی جاتی ہیں، آپ وہ واپس کرتے ہیں، نیا پولیس ایکٹ جو آیا ہے اس میں پولیس کا اختیار لینے کی کوشش کی۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ساتھ میڈیا کرتے ہوئے عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ افغانستان سے ہونے والے دہشت گرد حملوں پر آپ کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکلتا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی صوبے کے حالات بدلنے کے لیے ساڑھے 12 سال کافی ہوتے ہیں، اے این پی، مسلم لیگ (ن)، جے یو آئی کی قیادت دہشت گردی کے خلاف جانوں کی قربانی دے چکی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ صرف پی ٹی آئی کو دہشت گرد کچھ نہیں کہتے، ایسا کیوں ہے؟ پی ٹی آئی دہشت گردوں کی مالی معاونت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆☆ لاہور، بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نیشنل سکول آف پبلک پالیسی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں ☆☆☆

گورنر راج حکومت خوشی سے نہیں، آخری آپشن ہوتا ہے، فیصل کریم کنڈی

اسمبلی کل توڑنی ہے تو آج توڑ دیں، پھر دیکھیں گے کہ یہ کیسے دوبارہ الیکشن جیت کر آتے ہیں

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ گورنر راج حکومت خوشی سے نہیں لگاتی وہ آخری آپشن ہوتا ہے تاہم گورنر راج لگانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

راولپنڈی، امریکی افغانستان جنگ کمیشن کا وفد فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر سے ملاقات کررہا ہے

دہشتگردوں سے مذاکرات نہیں ہوں گے

بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے، میر سرفراز بگٹی

آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں، خطاب

سیاسی لوگوں سے مذاکرات کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے

لاہور (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بد قسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

ایران کا امریکی جہاز پر کروز میزائل حملہ، امریکا کے 8 فوجی زخمی

ایرانی فوج نے امریکی جہاز کو کروز میزائل سے نشانہ بنایا، امریکی حکام کی تصدیق

واشنگٹن (جی این ایم) آبنائے ہرمز میں امریکی جہاز پر ایرانی حملے میں 8 امریکی فوجی زخمی ہوئے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق آبنائے ہرمز میں دو ہفتے قبل ایرانی حملے میں 8 امریکی فوجی زخمی ہوئے، امریکی حکام کی تصدیق کی ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزے پر مذاکرات

آئی ایم ایف اور ایف بی آر کے درمیان مذاکرات میں ٹیکس نیٹ بڑھانے اور ٹیکس اصلاحات پر بات ہوگی، وزارت خزانہ

پاکستانی حکام کی جانب سے ساورن ویلتھ فنڈ اور گردشی قرض میں کمی سے متعلق اقدامات پر آئی ایم ایف کو بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزے پر مذاکرات شروع ہوگئے جس میں معاشی کارکردگی، اصلاحات اور مختلف شعبوں سے متعلق امور پر بات چیت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی حکام کی جانب سے ساورن ویلتھ فنڈ اور گردشی قرض میں کمی سے متعلق اقدامات پر آئی ایم ایف کو بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پشاور: وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

ڈیرہ اسماعیل خان سیکیورٹی فورسز کا آپریشن 4 دہشت گرد ہلاک، اسلحہ گولہ بارود برآمد

ہلاک دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود اور افغانی کرنسی برآمد، دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری

فورسز نے دہشتگردوں کی نقل وحرکت کی انٹیلی جنس بنیادوں پر نگرانی کی اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے انہیں نشانہ بنایا، ذرائع

ڈیرہ اسماعیل خان (آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے دہشت گردوں کی نقل وحرکت کی انٹیلی جنس بنیادوں پر نگرانی کی اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے انہیں نشانہ بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کارروائی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

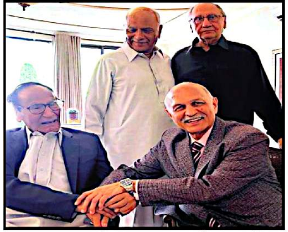

پاکستان مسلم لیگ کے صدر سابق وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین سے چیئرمین پاک چائنا انسٹیٹیوٹ سینیٹر مشاہد حسین سید ملاقات کررہے ہیں

نیتن یاہو کی خفیہ دورے پر ابوظہبی آمد، اماراتی صدر سے اہم ملاقات

اماراتی وزارت خارجہ اور اسرائیلی وزیراعظم آفس کا تبصرہ کرنے سے گریز

ابوظہبی (جی این ایم) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے اتوار کو متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی کا خفیہ دورہ کیا، جہاں انہوں نے اماراتی صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان سے ملاقات کی۔ ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

عوامی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، شیخ زرک مندوخیل

حلقہ انتخاب کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، رکن اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوامی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، حلقہ انتخاب کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کے پاس ورڈز اچانک تبدیل

کراچی (آن لائن) ایف بی آر کی جانب سے تمام انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والے افراد کے پاس ورڈز تبدیل کر دیے گئے، جس سے ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے فیڈرل بورڈ آف ریوینیو کی جانب سے انکم ٹیکس گوشوارے جمع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

امریکی اعلیٰ سطحی وفد کی فیلڈ مارشل سے ملاقات علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

فیلڈ مارشل نے امریکی وفد کو افغانستان میں طویل تنازع کے دوران پاکستان کو درپیش سیکیورٹی اور دیگر چیلنجز سے آگاہ کیا

ملاقات میں افغانستان کی صورتحال، علاقائی سیکیورٹی اور 20 سالہ افغان جنگ میں پاکستان کے کردار پر بات چیت کی گئی

راولپنڈی (آن لائن) امریکی اعلیٰ سطحی وفد نے جنرل ہیڈکوارٹرز راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں وفد نے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق امریکی وفد امریکہ، افغانستان وار کمیشن کی شریک چیئرز شمائلہ چوہدری اور ڈاکٹر کولن ایف جیکسن پر مشتمل تھا۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سیکیورٹی کی صورتحال اور افغانستان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مزدوروں پر حملہ قابل مذمت ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران

سیکورٹی گارڈ کی شہادت اور تعمیراتی کارکنوں کے اغوا کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے

کوئٹہ (جی این ایم) سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے دکی کے علاقے میں سڑک کی تعمیر پر مامور کارکنوں پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی گارڈ کی شہادت اور تعمیراتی کارکنوں کے اغوا کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

تعزیتی ریفرنس
بیاد
میر غوث بخش بزنجو
میر حاصل خان بزنجو

کوئٹہ، سابق وزیراعلیٰ، ڈاکٹر عبدالمالک تعزیتی سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایران سے چھین لیا؛ امریکی فوج

ایران کے بحری بیڑے کو امریکی فوج نے تباہ کردیا ہے؛ سینٹ کام

واشنگٹن (اے این این) امریکی سینٹرل کمانڈ نے آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کے ایرانی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران اس اہم بحری گزرگاہ پر مکمل اختیار نہیں رکھتا اور اس کے بحری بیڑے کو امریکی افواج تباہ کر چکی ہیں۔ امریکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگے تو بالکل لگنی چاہیے اور لگے گی بھی، اعظم نذیر تارڑ

آئین ہمارا بڑا واضح ہے، پھر کہوں گا کہ جو آئین میں میکنزم ہے وہ جب تقاضا کرے گا تو یہ ساری چیزیں ہوں گی

ایمرجنسی کے اطلاق پر آئین بہت واضح ہے، وآئین میں درج ضروریات ہیں وہ پوری ہوں تو بالکل یہ سب ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگے تو بالکل لگنی چاہیے اور لگے گی بھی، جو آئین میں درج ضروریات ہیں وہ پوری ہوں تو بالکل یہ سب ہوگا۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ایمرجنسی کے اطلاق پر

مکہ مکرمہ میں باران رحمت، مسجد الحرام میں بارش کے دوران عمرہ زائرین کا طواف کعبہ جاری

ریاض (جی این ایم) سعودی عرب کے مختلف شہروں میں موسلادھار بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا، متعدد شہروں اور علاقوں میں سڑکوں اور شاہراہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ کو ہواوے کے گلوبل سروس سینٹر کے دورے کے موقع پر شیلڈ پیش کی جارہی ہے

گزشتہ ایک سال کے دوران خیبر پختونخوا میں بدانتظامی پر وائٹ پیپر

اسمگلنگ، منشیات، دہشت گردی اور دانستہ بدانتظامی میں اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) گزشتہ ایک سال کے دوران خیبر پختونخوا میں بدانتظامی پر وائٹ پیپر جاری کر دیا گیا جس کے مطابق اسمگلنگ، منشیات، دہشت گردی اور دانستہ بدانتظامی میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 1 خیبر پختونخوا میں 2026 کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

ٹرمپ کی ایران کی جنگ بندی کی تجویز مسترد، تیل کی قیمتوں میں دوبارہ اضافہ

برینٹ خام تیل کی قیمت 1.82 ڈالر اضافے کے بعد 106.14 ڈالر فی بیرل ہوگئی

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تنازع کے حل اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے سے متعلق ایران کی تجویز مسترد کیے جانے کے بعد تیل کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ہوگیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق پیر کو عالمی منڈی میں برینٹ خام تیل کی قیمت 1.82 ڈالر یا 1.74 فیصد اضافے کے بعد 106.14 ڈالر فی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

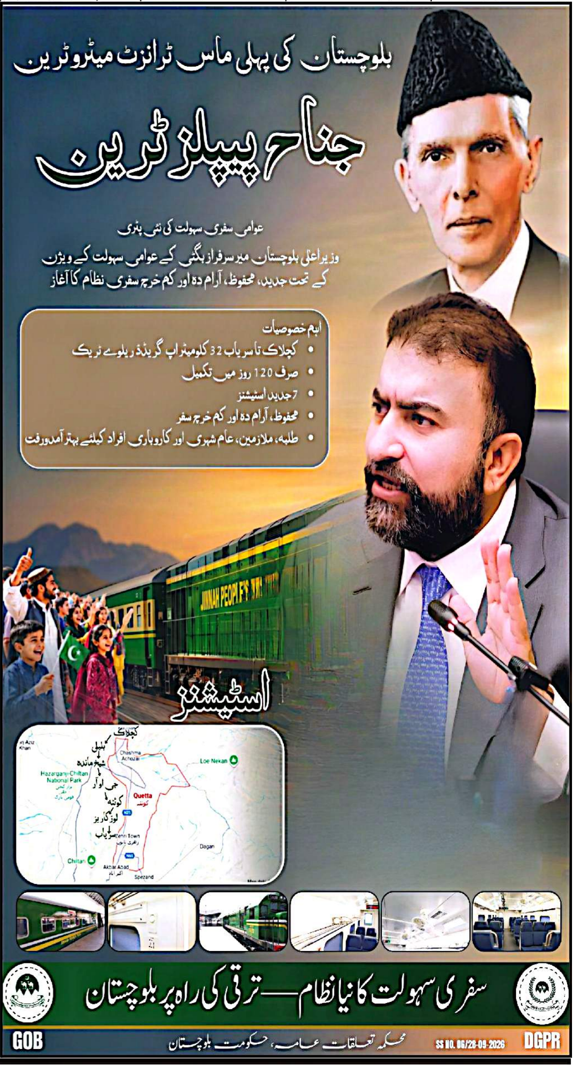

بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین

جناح پیپلز ٹرین

عوامی سفری سہولت کی نئی پٹڑی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوامی سہولت کے ویژن کے تحت جدید، محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفری نظام کا آغاز

اہم خصوصیات
- کچلاک تا سریاب 32 کلومیٹر اپ گریڈڈ ریلوے ٹریک
- صرف 120 روز میں تکمیل
- 7 جدید اسٹیشنز
- محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفر
- طلبہ، ملازمین، عام شہری اور کاروباری افراد کیلئے بہتر آمدورفت

اسٹیشنز

سفری سہولت کا نیا نظام — ترقی کی راہ پر بلوچستان

GOB محکمہ تعلقات عامہ، حکومت بلوچستان SS NO. 06/28-09-2026 DGPR

روزنامہ اُستمان مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

کفایت شعاری اقدامات

دنیا بھر میں اقتصادی مشکلات کے اس دور میں جب ترقی پذیر ممالک شدید دباؤ میں ہیں، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایک بار پھر اپنی قیادت اور حکمت عملی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عالمی بازار میں پٹرولیم کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے ملک کی معاشی صورتحال متاثر ہو رہی ہے۔ اس نازک صورتحال میں وزیراعظم نے جو اقدامات کا اعلان کیا ہے، وہ نہ صرف عوام کی بروقت امداد کریں گے بلکہ ملک کی معاشی استحکام کی طرف بھی اہم قدم ہے۔ یہ ایک ایسا لمحہ ہے جب حکومت کے فوری فیصلے ملک کی معیشت اور عوام کی زندگی میں بنیادی تبدیلی لا سکتے ہیں۔ شہباز شریف حکومت نے اس چیلنج کو سمجھتے ہوئے ایسے اقدامات کیے ہیں جو عام لوگوں کی معاشی بوجھ میں کمی لائیں گے اور معیشت کو بھی متوازن رکھیں گے۔ حکومت نے عام شہری، خاص طور پر کم آمدنی والے طبقے کے لیے جو فیصلہ کیا ہے کہ موٹر سائیکل، چنگ چی، رکشہ اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکوں کو پٹرول پر 100 روپے فی لیٹر کا ریلیف دیا جائے، وہ انتہائی بروقت اقدام ہے اور یہ اقدام محض ایک عمل نہیں ہے؛ یہ حکومت کی غریب ترین طبقے کے ساتھ اپنے تعلق کا واضح اظہار ہے۔ عام شہری جو روزانہ اپنی موٹر سائیکل یا رکشہ چلا کر گھر کا خرچ نکالتے ہیں، ان کے لیے یہ ریلیف بہت بڑی بات ہے اور ان کی زندگی میں نمایاں تبدیلی لائے گا۔ جب ایندھن کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو سب سے پہلے یہی طبقہ متاثر ہوتا ہے کیونکہ ان کا براہِ راست معیشت سے منسلک ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے ان اقدامات سے ہزاروں خاندان اقتصادی دباؤ سے سانس لے سکیں گے اور اپنا کاروبار منطقی طریقے سے چلانے کے لیے کچھ اضافی وسائل حاصل کر سکیں گے۔ یہ ایک دوراندیشانہ فیصلہ ہے جو چھوٹے منظرنامے میں فوری فائدہ مند اور بڑے منظرنامے میں بھی طویل مدتی معاشی فوائل لائے گا۔ دکانوں، مارکیٹس، شاپنگ مالز اور ریستورانوں کے لیے بند ہونے کے اوقات میں کمی کا معاملہ انتہائی متوازن اور سوچ سمجھ کر بنایا گیا ہے۔ شام 9 بجے دکانیں، رات 10 بجے شادی ہالز اور رات 11 بجے ریستورنٹس بند کرنے کا اقدام سادگی اور کفایت کے اسلامی اصولوں پر عمل کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ یہ صرف بجلی اور ایندھن کی بچت نہیں لاتا بلکہ حفاظتی اور معاشرتی نقطہ نظر سے بھی بہتری لاتا ہے اور ملک کو محفوظ رکھتا ہے۔ کاروبار ابھی بھی چل سکتا ہے مگر اعتدال کے ساتھ۔ شام کو معقول وقت پر بند ہونے سے بجلی کا بہت بڑا حصہ بچے گا جو ملک کے توانائی کے شدید بحران میں نمایاں کمی لائے گا۔ کاروباری حلقوں کے لیے یہ ایک چیلنج ہے لیکن یہ ایک ایسی معقول قربانی ہے جو ملک کی مجموعی فلاح کے لیے بالکل ضروری ہے۔ قومی سطح پر ایک منظم اور منطقی طریقے سے وسائل کا استعمال کرنا ہے تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی معیشت برقرار رہے۔ یہ حکومت کی بہترین سوچ اور اہل تدابیر کا نتیجہ ہے۔ توانائی کے بحران میں یہ اقدام بہت اہم اور موثر ہے۔ سرکاری گاڑیوں کے فیول کوٹے میں 50 فیصد کمی تین ماہ کے لیے کی گئی ہے اور نئی گاڑیوں و پائیدار اشیاء کی خریداری پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ یہ اقدام براہِ راست دکھاتا ہے کہ حکومت اپنے اوپر بھی کڑی پابندیاں لگانے میں کتنی سنجیدہ ہے۔ اکثر اوقات حکومتیں عوام سے بچت اور کفایت کا مطالبہ کرتی ہیں لیکن خود کے اخراجات میں کمی نہیں کرتیں۔ شہباز شریف کی حکومت نے اس غلط روایت کو توڑا ہے اور اپنے لیے بھی سخت اصول متعین کیے ہیں۔ بیرونِ ملک سرکاری دوروں پر بھی روک لگانا اس بات کو بالکل واضح کرتا ہے کہ یہ حکومت شاہی طرزِ زندگی سے بہت آگے ہے اور سادگی میں یقین رکھتی ہے۔ جب ملک معاشی مشکلات میں ہو تو ایسے اقدامات کرنا پڑتے ہیں۔ یہ صرف کاغذی منصوبے نہیں ہیں بلکہ عملی اور ٹھوس اقدامات ہیں جو فوری اور طویل مدتی نتائج دے سکتے ہیں۔ سرکاری اخراجات میں کمی کا مطلب ہے کہ وہ قیمتی رقم دوسری ضروری اور ترقیاتی جگہوں پر لگائی جا سکتی ہے اور ملک کی بہتری میں مدد کر سکتی ہے۔ ایسے اجلاسوں میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزراء علی پرویز ملک، عطاء اللہ تارڑ اور دیگر اعلیٰ حکام کی شرکت یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ فیصلے سطحی نہیں ہیں بلکہ منطقی غور و خوض کے نتیجے میں لیے گئے ہیں۔ یہ صرف ایک وزیراعظم کا انفرادی فیصلہ نہیں بلکہ پوری کابینہ کی مشاورت اور اتفاق رائے سے لیا گیا ایک بڑا فیصلہ ہے۔ شہباز شریف کی یہ حکمتِ عملی اقتصادی بحران میں موثر قیادت کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ نہ تو سنسنی خیز ہیں اور نہ ہی بے ہودہ یا غیر ضروری تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔ ہر اقدام بغیر جلد بازی کے سوچے سمجھے ہوئے ہیں، ہر فیصلے میں عوام کی مالی کمزوری اور حکومت کی قومی ذمے داری دونوں نمایاں اور نمایاں ہیں۔ یہ نہایت منطقی اور عملی رویہ ہے جو پاکستان جیسی ترقی پذیر معیشت کے لیے بہت ضروری ہے۔ بین الاقوامی سطح پر بھی یہ طاقتور پیغام دیتا ہے کہ پاکستان کی حکومت انتہائی سنجیدہ اور ذمے دار ہے۔ معاشی بحران میں حکومت کے اقدامات کبھی آسان نہیں ہوتے، اور ہمیشہ کوئی نہ کوئی طبقہ عارضی طور پر ناخوش ہو سکتا ہے۔ لیکن وزیراعظم شہباز شریف نے ایک بہترین اور منطقی توازن برقرار رکھا ہے جو عام عوام کے لیے فائدہ مند ہے اور ملک کی معیشت کے لیے بھی مفید اور موثر ہے۔ جب حکومت بجلی اور ایندھن میں بچت کرے گی تو یہ حفاظت شدہ وسائل ترقی کے اہم منصوبوں میں لگائے جا سکیں گے۔ جب عوام کو پٹرول میں معقول ریلیف ملے گا تو وہ اپنی محنت سے کمائی کا کچھ حصہ دوسری ضروری اور معیاری ضروریات میں لگا سکیں گے جس سے ان پر معاشی بوجھ کم ہوگا۔ پاکستان کے سامنے جو بڑے چیلنجز ہیں، ان سے کامیابی کے ساتھ نمٹنے کے لیے اس طرح کی متوازن، دوراندیش اور سوچ سمجھ کر بنائی گئی حکمتِ عملی بروقت اقدام ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ثابت کیا ہے کہ وہ نہ صرف خوبصورت اور جذبہ انگیز منصوبے بناتے ہیں بلکہ ان پر موثر عملی اقدامات بھی کرتے ہیں اور ان پر نظر بھی رکھتے ہیں۔ یہ حقیقی قیادت، ملک کے لیے فکرمندی، اور عملی کوششیں پاکستان کو بہتر اور مضبوط معیشت کی طرف صحیح سمت میں لے جانے کے لیے درست کام کر رہی ہیں اور آنے والے دنوں میں ملک میں مثبت اور دیرپا تبدیلی کا باعث بنیں گی۔

اب ہم کسی کے گھر اچانک کیوں نہیں جاتے؟

تحریر: منیر احمد

ایک زمانہ تھا کسی کے گھر جانے کے لیے صرف یہ معلوم ہونا کافی تھا کہ اس کا گھر کہاں ہے اب یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ وہ گھر پر ہے یا نہیں، فارغ ہے یا نہیں، اس کا مزاج کیسا ہے، بچے سو تو نہیں رہے، اگلے دن دفتر تو نہیں جانا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ کے آنے کی باقاعدہ اجازت موجود ہے یا نہیں۔ پہلے آدمی دوست کے دروازے پر پہنچ کر دستک دیتا تھا، اب موبائل پر دستک دیتا ہے: ''گھر ہو؟'' جواب آئے ''ہاں'' تو اگلا سوال ہوتا ہے، ''فارغ ہو؟'' اور اگر اس کا جواب بھی ہاں میں آ جائے تو اصل مدعا بیان کیا جاتا ہے: ''سوچا مل لوں۔'' یوں دوستی کی ملاقات بھی اب کسی بڑے افسر سے وقت لینے جیسا مرحلہ بن گئی ہے۔ کبھی دروازے پر دستک ہوتی تھی، اندر سے آواز آتی، ''کون؟'' باہر والا کہتا، ''میں ہوں'' اور حیرت انگیز طور پر گھر والے سمجھ جاتے تھے کہ یہ ''میں'' کون ہے اب گھنٹی بجے تو پہلے کیمرے میں دیکھا جاتا ہے پھر گھر کے اندر ایک مختصر ہنگامی اجلاس منعقد ہوتا ہے: کون ہے؟ کیوں آیا ہے؟ کس نے بلایا ہے؟ کتنی دیر بیٹھے گا؟ اور سب سے تشویش ناک سوال، ''بغیر بتائے کیسے آ گیا؟'' یہ ''بغیر بتائے'' ہمارے زمانے کا پورا سماجی فلسفہ ہے۔ ہم اس عہد میں زندہ ہیں جس میں ایک شخص لاہور میں بیٹھ کر ہزاروں میل دور موجود عزیز کا چہرہ چند لمحوں میں دیکھ سکتا ہے، مگر تین گلیاں چھوڑ کر رہنے والے دوست سے ملنے کے لیے وقت لینا پڑتا ہے ہمارے پاس رابطے کے ذرائع بڑھتے گئے اور ملاقاتیں کم ہوتی گئیں موبائل میں سینکڑوں لوگوں کے نمبر محفوظ ہیں مگر رات گئے دل بوجھل ہو تو یہ سوچنے میں وقت لگ جاتا ہے کہ فون کس کو کیا جائے سماجی ذرائع پر ہزاروں جاننے والے ہو سکتے ہیں، لیکن بخار میں دوا لا دینے والے دو آدمی بھی بہت بڑی دولت ہیں۔ ہم نے فاصلے ختم کرنے کے لیے نئی نئی سہولتیں بنائیں فاصلے تو کم ہو گئے، شاید قربت بھی ساتھ ہی کچھ کم ہو گئی پہلے محلے بھی عجیب جگہ ہوا کرتے تھے ایک گھر کا سالن دوسرے گھر میں جاتا تھا اور پلیٹ واپس کرتے ہوئے اسے خالی بھیجنا تقریباً جرم سمجھا جاتا تھا کسی گھر میں برف ختم ہو گئی تو پڑوسی کا فریزر اپنا تھا چینی ختم ہوئی تو ایک پیالی مانگ لی اخبار ایک گھر خریدتا، پڑھ پورا محلّہ لیتا بچے یہ حساب رکھے بغیر ایک دوسرے کے گھروں میں گھستے تھے کہ ان کے کھیلنے کا وقت پہلے سے طے ہے یا نہیں مائیں انہیں آوازیں دے دے کر واپس بلاتی تھیں۔ شاید اسی لیے ہمارے گھروں کا رقبہ بڑھ گیا مگر ان میں آنے جانے والے لوگ کم ہو گئے بیٹھکیں پہلے چھوٹی ہوتی تھیں مگر آباد رہتی تھیں۔ اب بعض گھروں میں شاندار صوفے، قیمتی میزیں، خوبصورت روشنیاں اور ایسا قالین موجود ہے جس پر قدم رکھتے ہوئے مہمان کو اپنے جوتوں ہی نہیں، اپنے وجود پر بھی شرمندگی ہونے لگتی ہے پورا کمرہ مہمان کے لیے بنایا گیا ہے، مسئلہ صرف اتنا ہے کہ مہمان آتا نہیں اور اگر اچانک آ جائے تو گھر والے سوچتے ہیں، آخر اسے ہوا کیا ہے؟

اس تبدیلی کو صرف خودغرضی کہنا بھی زیادتی ہوگی ہماری زندگی واقعی بدلی ہے شہر پھیل گئے، ٹریفک نے فاصلے لمبے کر دیئے، ملازمت گھر تک آ گئی اور موبائل نے دفتر کو جیب میں ڈال دیا کبھی دفتر سے نکلنے کا مطلب کام ختم ہونا تھا اب رات گئے بھی فون بجتا ہے اور دوسری طرف سے نہایت معذرت کے ساتھ ایسا کام بتا دیا جاتا ہے جس سے فوراً اندازہ ہو جاتا ہے کہ معذرت محض رسمی تھی۔

گھر میں میاں بیوی دونوں کام کرتے ہوں، بچے سکول اور پڑھائی میں مصروف ہوں اور اگلے دن کی تیاری باقی ہو تو اچانک آنے والا مہمان کبھی کبھی رحمت کے بجائے امتحان محسوس ہوتا ہے نئی نسل نے ذاتی وقت اور حدود کا تصور بھی سیکھا ہے اور یہ بری بات نہیں ہر شخص کو اپنے وقت اور تنہائی پر حق حاصل ہے مسئلہ تنہائی کا حق نہیں، مسئلہ یہ ہے کہ کہیں ہم نے اپنے اردگرد اتنی جگہ تو نہیں بنا لی کہ اس میں کوئی دوسرا انسان ہی نہ بچا ہو۔ پرانے تعلقات میں ایک عجیب سی خوبصورت بدتمیزی ہوتی تھی۔ گہرا دوست گھر آئے تو فریج کھولنے کی اجازت نہیں مانگتا تھا، دیکھتا تھا کیا رکھا ہے چائے میں چینی کم ہو تو خود ڈال لیتا تھا پنکھا آہستہ ہو تو تیز کر دیتا تھا کوئی قریبی رشتہ دار آتے ہی کہتا، ''چائے چھوڑو، پہلے کچھ کھلاؤ۔'' اور میزبان بھی برا نہیں مانتا تھا بعض تعلقات میں اجازت کی ضرورت ختم ہو جانا ہی قربت کی سند ہوا کرتی تھی۔ اب ہم بہت مہذب ہو گئے ہیں اتنے مہذب کہ کبھی کبھی ایک دوسرے سے ملنا ہی چھوڑ دیتے ہیں سالگرہ ہمیں موبائل یاد دلاتا ہے۔ ہم دو لفظ لکھ دیتے ہیں اور دوستی کا سالانہ فرض ادا ہو جاتا ہے۔ کسی کی بیماری کی خبر آئے تو صحت کی دعا لکھ دیتے ہیں کوئی کامیاب ہو تو مبارک باد کا پیغام، کوئی غم میں ہو تو تعزیت کے دو جملے، پہلے کسی کی خوشی میں جانا پڑتا تھا، غم میں اس کے پاس بیٹھنا پڑتا تھا اب چند الفاظ کئی مرتبہ ہماری نمائندگی کر دیتے ہیں ستم ظریفی یہ ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں پہلے سے کہیں زیادہ معلومات ہیں اور شاید پہلے سے کم خبر ہے۔

ہم جانتے ہیں دوست نے ناشتے میں کیا کھایا، کہاں گیا، بچے کی سالگرہ کہاں منائی، چھٹیاں کہاں گزاریں اور شام کو کس جگہ بیٹھا تھا ہمیں اس کے گھر کی نئی دیوار کا رنگ تک معلوم ہے کیونکہ اس نے تصویر دکھا دی تھی بس یہ معلوم نہیں کہ پچھلے تین مہینے سے وہ رات کو ٹھیک سے سو نہیں پا رہا۔ ہمیں ایک دوسرے کی زندگی کی تصویریں ملتی رہتی ہیں، کیفیت نہیں ملتی، کیفیت کبھی ایک کپ چائے پر مل جاتی تھی دو آدمی بیٹھتے تھے بات موسم سے شروع ہوتی، سیاست خراب کرتے، کرکٹ پر لڑتے، بچوں کی شکایت کرتے، کسی مشترکہ واقف کار کی غیر موجودگی سے پورا فائدہ اٹھاتے اور پھر اچانک گفتگو میں ایک خاموشی آتی اسی خاموشی میں کوئی کہہ دیتا ''یار، ایک مسئلہ ہے۔'' انسان کی زندگی کے بہت سے ''ایک مسئلے'' کبھی پیغام میں نہیں لکھے جاتے انہیں سننے کے لیے سامنے ایک آدمی چاہیے ایسا آدمی جو گھڑی نہ دیکھ رہا ہو، موبائل ایک طرف رکھ دے اور کہے ''اچھا، بتاؤ۔'' شاید ہماری اصل غربت پیسے کی نہیں، ایسے لوگوں کی ہوتی جا رہی ہے

ہم نے وقت بچانے کی مشینیں بنائیں اور پھر بچا ہوا وقت کہیں کھو دیا کپڑے دھونے سے لے کر کھانا منگوانے تک، خریداری سے لے کر رقم بھیجنے تک، ہر کام پہلے سے آسان اور تیز ہو گیا پیغام ایک لمحے میں دنیا کے دوسرے کنارے پہنچ جاتا ہے اتنا وقت بچانے کے بعد اصولاً ہمارے پاس ایک دوسرے کے لیے بے تحاشا وقت ہونا چاہیے تھا مگر ہمارے پاس وقت نہیں ہے آخر یہ سارا بچایا ہوا وقت گیا کہاں؟ شاید اسے موبائل کھا گیا، شاید کام کھا گیا، شاید مقابلہ کھا گیا، یا شاید ہم نے خود کو یہ یقین دلا دیا ہے کہ جو لمحہ کسی واضح فائدے کے بغیر گزر جائے، وہ ضائع ہو گیا۔ اسی لیے اب سیر بھی قدم گن کر ہوتی ہے، نیند بھی گھڑی ناپتی ہے، کتاب بھی کسی فائدے کے لیے پڑھی جاتی ہے اور چھٹی پر بھی دنیا کو بتانا ضروری سمجھا جاتا ہے کہ ہم چھٹی منا رہے ہیں ہم نے فرصت کو بھی کام بنا دیا ہے ایسے میں کسی دوست کے پاس دو گھنٹے بیٹھ کر بے مقصد باتیں کرنا واقعی عیاشی معلوم ہوتی ہے حالانکہ ممکن ہے زندگی کا بہترین حصہ وہی ''ضائع'' کیا ہوا وقت تھا۔ گرمیوں کی شام ہو، کسی دوست کے گھر بیٹھے ہوں، پنکھا چل رہا ہو، چائے ٹھنڈی ہو رہی ہو، بات کا کوئی خاص موضوع نہ ہو، کوئی تصویر نہ بنائی جا رہی ہو، کسی کو یہ اطلاع نہ دی جا رہی ہو کہ ہم اس وقت کتنے خوش ہیں اور ہم واقعی خوش ہوں یہ بھی درست ہے کہ ماضی کوئی جنت نہیں تھا۔ پرانے زمانے میں بھی ہر آنے والا مہمان محبوب نہیں ہوتا تھا۔ کچھ مہمان ایسے ہوتے تھے جنہیں دیکھ کر میزبان کے چہرے پر جو مسکراہٹ آتی تھی، اسے صرف اعلیٰ درجے کی خاندانی تربیت ہی پیدا کر سکتی تھی کچھ لوگ دوپہر کو آتے، رات کا کھانا کھاتے اور جاتے ہوئے کہتے، ''اچھا، پھر کسی دن سکون سے بیٹھیں گے۔'' گھر والے دروازہ بند کر کے سوچتے تھے کہ اگر یہ بے سکونی تھی تو سکون کی ملاقات کتنے دن چلے گی۔

اس لیے مقصد یہ نہیں کہ ہم موبائل پھینک دیں، دروازے کھلے چھوڑ دیں اور محلے کو دعوت دے دیں کہ جس کا جب دل چاہے اندر آ جائے تہذیب بدلتی ہے، زندگی بدلتی ہے، حدود بھی بدلتی ہیں۔ سوال صرف یہ ہے کہ اس تبدیلی میں ہم نے کیا پایا اور کیا کھویا؟ ہم نے خلوت پائی، شاید بے تکلفی کھو دی۔ رابطہ پایا، شاید ملاقات کھو دی۔ سینکڑوں نمبر پائے، شاید چند ہمراز کھو دیئے۔ ہم ہر وقت دوسروں کی دسترس میں دکھائی دیتے ہیں، مگر ایک دوسرے کے لیے دستیاب کم ہوتے جا رہے ہیں۔ تعلقات جب بہت زیادہ باقاعدہ ہو جائیں تو ان میں دفتر کی بو آنے لگتی ہے کبھی کسی پرانے دوست کو فون کیجیے۔ یہ نہ پوچھیے ''کیا حال ہے؟'' کیونکہ اس سوال کا جواب ہم سب نے رٹا ہوا ہے: ''اللہ کا شکر ہے، ٹھیک۔'' صرف پوچھیے، ''گھر ہو؟'' وہ کہے، ''ہاں، کیوں؟'' کہیے، ''چائے پینے آ رہا ہوں۔'' ممکن ہے دوسری طرف چند لمحوں کی خاموشی ہو۔ پھر وہ حیرت سے پوچھے، ''ابھی؟'' کہیے، ''ہاں، ابھی۔'' اور اگر وہ ہنس کر کہے، ''آ جاؤ'' تو راستے سے کیک، مٹھائی یا پھول لینے کی بھی ضرورت نہیں۔ خالی ہاتھ جائیے۔ کیونکہ زندگی میں اصل امیر آدمی شاید وہ نہیں جس کے پاس بہت بڑا گھر ہو۔ اصل امیر وہ ہے جس کے پاس دو چار ایسے دروازے ہوں جہاں وہ خالی ہاتھ، بکھرے بالوں، خراب مزاج اور بغیر اطلاع کے پہنچ سکے اور اندر سے آواز آئے: ''دروازہ کھلا ہے، اندر آ جاؤ۔'' ہم نے گھروں کے دروازوں پر بہت اچھے تالے لگا لیے ہیں۔ بس خیال رہے، کہیں یہی تالے آہستہ آہستہ ہمارے تعلقات پر نہ لگ جائیں۔

وقت کی عدالت میں، ہم سب مجرم

تحریر: شیخ عبدالرشید

عدالتیں دیواروں میں قید ہوتی ہیں۔ وقت کی عدالت بے دیوار ہے۔ اِس میں کوئی دروازہ نہیں جس سے داخل ہوا جائے، کوئی کٹہرا نہیں جس میں لایا جائے — کیونکہ یہاں ہر شخص پہلے سے موجود ہے، پیدائش کے لمحے سے ہی حاضر، اور فیصلہ ہونے تک حاضر رہے گا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اکثریت کو اپنی حاضری کا علم نہیں۔

جرم کی روایتی تعریف ہاتھ کی حرکت مانگتی ہے: ایک وار، ایک دھکا، ایک دستخط۔ مگر بیسویں صدی نے اس تعریف کو توڑ دیا۔ 1945 میں جب نیورمبرگ کی عدالت میں نازی افسروں نے یہ دلیل دی کہ انہوں نے محض حکم کی تعمیل کی، عدالت نے اس دفاع کو مسترد کر دیا اور یہ اصول رقم کیا کہ حکم کی تعمیل جرم سے بریت کی ضمانت نہیں دیتی۔ یہ فیصلہ دراصل ایک نئی فقہ کی بنیاد تھا: عمل نہ کرنا بھی ایک عمل ہے، اور اُس کا حساب اتنا ہی سخت ہے جتنا عمل کرنے کا۔

دو دہائیوں بعد اسی نکتے کو ایک اور زاویے سے کھولا گیا۔ نازی افسر ایڈولف آئیخمان کے مقدمے کی رپورٹنگ کرتے ہوئے فلسفی حنا آرینٹ نے یہ مشاہدہ پیش کیا کہ سب سے ہولناک جرائم اکثر درندوں کے ہاتھوں نہیں ہوتے — بلکہ اُن عام، دفتری، بے تاثر لہجے میں بات کرنے والے افراد کے ہاتھوں ہوتے ہیں جو صرف اپنا "کام" نبھا رہے ہوتے ہیں، بغیر یہ سوچے کہ اُس کام کا انجام کیا نکلے گا۔ اِس مشاہدے نے برائی کا پورا نقشہ بدل دیا: برائی کوئی سینگوں والا عفریت نہیں، یہ دراصل بے سوچے عمل کی ایک عادت ہے۔

یہاں ایک احتیاط لازم ہے، جو اکثر نظرانداز کر دی جاتی ہے: "سب مجرم ہیں" کہہ دینا خود ایک فریب ہے۔ اگر ظالم اور خاموش گواہ کو ایک ہی صف میں کھڑا کر دیا جائے، تو یہ مساوات دراصل ظالم کو تحفظ دیتی ہے — کیونکہ جب ہر کوئی برابر کا مجرم ٹھہرے، تو کوئی خاص طور پر جواب دہ نہیں رہتا۔ عدالتِ وقت کا انصاف اِس سادگی کو رد کرتا ہے۔ وہ درجے تسلیم کرتا ہے: فاعل کا جرم الگ، خاموش گواہ کا جرم الگ، اور اُس مبلغ کا جرم جو ظلم کے لیے توجیہ گھڑتا ہے، وہ بھی الگ — مگر تینوں بہرحال اُسی عدالت کے کٹہرے میں کھڑے ہیں، کوئی بری الذمہ نہیں۔ سب سے خطرناک کردار البتہ چوتھا ہے: وہ تماشائی جو خاموشی کو غیر جانبداری کا نام دیتا ہے اور اپنی بے عملی پر فخر کرتا ہے۔ یہ کردار آج کے دور میں بے تحاشا پھیل چکا ہے، کیونکہ سکرین نے ہمیں سانحے سے وہ فاصلہ دے دیا ہے جو پہلے موجود نہ تھا۔ ہم روزانہ درجنوں سانحات دیکھتے ہیں، چند سیکنڈ افسوس کرتے ہیں، اور انگوٹھے کی ایک حرکت سے اگلے منظر میں پہنچ جاتے ہیں۔ ماہرینِ نفسیات اِس حالت کو "ہمدردی کی تھکن" کہتے ہیں — مسلسل سانحات دیکھنے سے حسیت کا خود بخود مدھم پڑ جانا۔ یہ کوئی ذاتی کمزوری نہیں، ایک وبا ہے، اور ہر وبا کی طرح یہ بھی خاموشی سے پھیلتی ہے۔ ابنِ خلدون نے سلطنتوں کے عروج و زوال کا جو نمونہ اپنے "مقدمہ" میں پیش کیا، وہ آج بھی حیران کن حد تک درست بیٹھتا ہے۔ اُس کے نزدیک کسی ریاست کی اصل قوت اُس کی عصبیت سے جنم لیتی ہے — یعنی افراد کے درمیان وہ اجتماعی یگانگت جو ہر فرد کو دوسرے کی ذمہ داری کا احساس دلاتی ہے۔ جب یہ عصبیت کمزور پڑتی ہے، جب ہر فرد اپنی ذمہ داری کو دوسرے کے کھاتے میں ڈال کر مطمئن ہو جاتا ہے، تو ریاست کی چمک برقرار رہتے ہوئے بھی اُس کا اندرونی ڈھانچہ کھوکھلا ہونے لگتا ہے۔ اور کھوکھلی عمارت کو گرانے کے لیے زلزلے کی ضرورت نہیں ہوتی — ایک معمولی سی دستک کافی ہوتی ہے۔ جرمن مذہبی رہنما مارٹن نیمولر کا اعتراف اِسی نکتے کی سب سے سادہ اور سب سے تکلیف دہ مثال ہے۔ اُس نے کھلے دل سے تسلیم کیا کہ جب اُس کے معاشرے میں ایک ایک کر کے مختلف طبقوں کو نشانہ بنایا جا رہا تھا، وہ خاموش رہا کیونکہ وہ خود اُن میں شامل نہ تھا — یہاں تک کہ جب اُس کی اپنی باری آئی، تو بولنے والا کوئی باقی نہ بچا تھا۔ یہ کہانی کسی ایک شخص کی سرگزشت نہیں؛ یہ ہر اُس معاشرے کی پیشین گوئی ہے جو ظلم کو "دوسروں کا معاملہ" سمجھ کر نظر پھیر لیتا ہے۔

اب سوچیے: عدالتِ وقت کا ریکارڈ کیسے مرتب ہوتا ہے؟ کسی مہرے دار فائل میں نہیں، بلکہ ہمارے روزمرہ انتخاب میں۔ ہر خبر جسے ہم بغیر تصدیق کے آگے بڑھا دیتے ہیں، ہر ظلم جسے ہم محض "سیاست" کہہ کر جھٹک دیتے ہیں، ہر سانحہ جس پر ہم دو منٹ کی تعزیت کے بعد معمول کی زندگی میں لوٹ آتے ہیں — یہ سب اُس ریکارڈ میں اندراج بنتے ہیں جسے ایک دن کھولا جائے گا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اندراج کرتے وقت ہمیں احساس نہیں ہوتا کہ ہم اپنے ہی خلاف گواہی دے رہے ہیں۔ عدالتِ وقت سے فرار ممکن نہیں، مگر اُس کے سامنے پیش ہونے کا انداز بہرحال ہمارے اختیار میں ہے۔ یہ اختیار کسی دور دراز مستقبل کی بات نہیں — یہ آج، اسی ہفتے، اُس مختصر ترین لمحے میں طے ہوتا ہے جب کوئی آپ کے سامنے ظلم کی توجیہ پیش کرے اور آپ کو خاموش رہنا ہو یا بولنا۔ وہی مختصر انتخاب، دراصل، عدالتِ وقت میں آپ کے کھاتے کا تازہ ترین اندراج ہے۔ سوال یہ نہیں کہ آپ کو کبھی کٹہرے میں لایا جائے گا یا نہیں — آپ پہلے سے وہاں کھڑے ہیں۔ سوال صرف یہ رہ جاتا ہے: آج کی گواہی میں آپ کیا درج کروانا چاہتے ہیں؟

لانگ مارچوں کا انجام سامنے رکھیں

تحریر: نصرت جاوید

سیاسی حرکیات کے بنیادی اصولوں پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے مسلسل سوچتا رہا ہوں کہ ہماری تاریخ میں لانگ مارچ کی صورت دارالحکومت پر چڑھائی کونسی حکومت کو بدلنے یا جھکنے کو مجبور کر پائی۔ ذاتی یادداشت پر کامل بھروسے نے نتیجہ یہ نکالا کہ ایک بھی نہیں۔ بطور طالب علم ایوب خان کے دس سالہ دورِ اقتدار کو مارچ 1969ء میں ختم ہوتے دیکھا ہے۔ میں خود بھی کالج کے ابتدائی دنوں میں ایوب حکومت کیخلاف چلائی تحریک کا متحرک کارکن تھا۔ مذکورہ تحریک کا آغاز کراچی سے ہوا تھا۔ بائیں بازو کی طالب علم تنظیم "نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن (این ایس ایف)" نے اس کی بنیاد رکھی۔

ایوب خان کے دس سالہ دورِ اقتدار کو ''عشرہ ترقی'' ٹھہراتے ہوئے ذہین وفطین مشہور ہوئے وزیر اطلاعات الطاف گوہر نے ملک بھر میں تقاریب کا اہتمام کر رکھا تھا۔ این ایس ایف ان تقاریب کیخلاف احتجاج کرتے ہوئے ''عشرہ ترقی'' کو غریب طبقات کی زندگی اجیرن کرنے کا ذمہ دار ٹھہراتی۔ یہ تحریک غالباً کراچی تک ہی محدود رہتی۔

راولپنڈی کے پولی ٹیکنیکل کالج کے چند طلبہ مگر 1968ء کے اختتامی ایام میں تفریحی سفر کے لئے پشاور گئے ہوئے تھے۔ وہاں سے لنڈی کوتل بھی گئے۔ اس کے بازار سے چند سمگل شدہ اشیا خریدیں۔ راولپنڈی واپس آتے ہوئے انہیں شہر میں داخلے کے ایک مقام پر روکا گیا۔ اینٹی سمگلنگ کے اہلکاروں سے جھگڑا بڑھا تو پولیس مداخلت کو مجبور ہوئی۔ پولیس سے جھڑپوں کے دوران ایک طالب علم کے جاں بحق ہونے کی خبر پھیل گئی۔ اتفاقاً ان دنوں پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو راولپنڈی میں موجود تھے۔ وہ حکومت گرانے کی تیاری کر رہے تھے۔ انہیں طلبہ سے یک جہتی کے اظہار کا جواز مل گیا اور طلبہ احتجاج اس کے بعد ملک بھر میں تیزی سے پھیلنا شروع ہو گیا۔

ٹھنڈے دل سے ذاتی یادداشتوں کو ٹٹولا تو احساس ہوا کہ چند دنوں تک ناقابل کنٹرول نظر آتا احتجاج 1968ء کے آخری ہفتوں میں دم توڑنا شروع ہو گیا تھا۔ پاکستان میں ان دنوں لیکن آج کا بنگلہ دیش بھی شامل تھا۔ مغربی پاکستان کی احتجاجی تحریک میں نمودار ہوئی تھکن کے برعکس مشرقی پاکستان میں ''جلاؤ گھیراؤ'' والی تحریک شروع ہو گئی۔ اس سے اظہار یکجہتی کے لئے لاہور میں احتجاجی جلوس نکلنا شروع ہو گئے۔ گھبراہٹ میں ایوب خان نے اپوزیشن کی تمام جماعتوں کو مذاکرات کے لئے مدعو کر لیا۔

دائیں بازو کی جماعتوں نے کونسل مسلم لیگ کے ممتاز دولتانہ جیسے جہاندیدہ افراد کے اکسانے پر ایوب خان کی بلائی گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے ''غداری'' کے الزام میں گرفتار ہوئے بنگالی رہنما شیخ مجیب الرحمٰن کی رہائی کا تقاضا کیا۔ شیخ مجیب رہا ہو کر بذریعہ طیارہ لاہور پہنچا۔ اتفاقاً اس روز بھٹو صاحب بھی لاہور ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ شیخ مجیب لاہور سے گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے راولپنڈی روانہ ہو گیا۔ ذوالفقار علی بھٹو نے البتہ ایک ''آمر کو تحفظ فراہم'' کرنے والی کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دیا۔ جلاؤ گھیراؤ تحریک سے منسوب مشرقی پاکستان کے مولانا بھاشانی نے بھی ان کا ساتھ دیا۔ کانفرنس یوں ناکام ہو گئی اور ایوب خان مستعفی ہو کر یحییٰ خان کے مارشل لاء کی راہ ہموار کرنے کو مجبور ہوئے۔

زندگی کے کئی برس اس گماں میں مبتلا رہا کہ جوانی شروع ہوتے ہی ''انقلابی'' ہو گیا تھا۔ ایوب خان کا تخت گرانے والی طلبہ تحریک کا حصہ بنا۔ 1980ء کی دہائی میں لیکن ریاست کے دائمی اداروں خصوصاً انٹیلی جنس ایجنسیوں سے ریٹائر ہوئے چند بزرگوں سے تفصیلی گفتگو نے اکثر یہ سوچنے کو مائل کیا کہ ایوب خان کے خلاف متحرک ہوئے ''انقلابی'' طلبہ غالباً ایک محلاتی سازش کے دانستہ کارندے تھے جو پاکستان کے پہلے فوجی آمر کے دس سالہ دورِ اقتدار کے خاتمے کے لئے تیار ہوئی تھی۔ ریاستی ریکارڈ ہمارے ہاں میسر نہیں۔ اس تک رسائی کے بغیر محلاتی سازش کی کہانی ٹھوس شواہد کے ساتھ درست ثابت کرنے کی گنجائش نہیں۔

ایوب خان کے بعد ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت بھی ملک بھر میں کئی دنوں تک جاری رہی احتجاجی تحریک کے نتیجے میں 1977ء کے جولائی میں فارغ ہوئی تھی۔ مارچ 1977ء کے انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف چلائی یہ تحریک بعد ازاں ملک میں ''نظام مصطفیٰ ﷺ'' کے نفاذ کی داعی بن گئی۔ اس کے انجام پر بھی اسلام کے نفاذ کے بجائے ہمیں ملک کو ''خانہ جنگی سے بچانے'' کے نام پر جنرل ضیاء کے گیارہ سالہ اقتدار کو بھگتنا پڑا۔ مذکورہ بالا تبدیلیوں کے علاوہ ہمارے ہاں حکومتوں کی آمد و روانگی بنیادی طور پر محلاتی سازشوں کے طفیل ہی رونما ہوتی رہی۔ اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ کا فیصلہ 1993ء میں بھی ہوا تھا۔ نواز شریف کی پہلی حکومت کو اس وقت کے صدر غلام اسحاق خان نے برطرف کیا تو نسیم حسن شاہ کی سپریم کورٹ نے اسے بحال کر دیا۔ اس بحالی کو پنجاب کے گورنر چوہدری الطاف حسین نے وزیر اعلیٰ پنجاب منظور وٹو کے ساتھ مل کر ناقابل عمل بنا دیا۔ نواز حکومت کو مزید کمزور کرنے کے لئے محترمہ بے نظیر بھٹو آبادی کے اعتبار سے ہمارے سب سے بڑے صوبے کی حکومت کی پشت پناہی کے ساتھ اسلام آباد پر چڑھائی کو تیار ہوئیں۔ لانگ مارچ کے آغاز سے چند گھنٹے قبل مگر آرمی چیف عبدالوحید کاکڑ نے انہیں مذاکرات کو مدعو کر لیا۔ مذکورہ مذاکرات کے دوران طے ہوئے فارمولے کے نتیجے میں غلام اسحاق صدارت اور نواز شریف وزارت اعلیٰ کے منصب سے مستعفی ہوئے۔ نئے انتخابات کے نتیجے میں محترمہ بے نظیر بھٹو وزارت عظمٰی کے دفتر لوٹ آئیں۔

محترمہ کی دوسری حکومت کو محلاتی سازش کی پیداوار ٹھہراتے ہوئے نواز شریف نے اسے گرانے کے لئے انتخابات کے چند ہی ماہ بعد کراچی سے لانگ مارچ کا آغاز کیا۔ کراچی سے لاہور تک میں نے ان کے ساتھ ٹرین میں سفر کیا اور رحیم یار خان گزرنے کے بعد زندگی میں پہلی بار ان سے ریل کے ڈبے میں 30 سے زیادہ منٹوں تک طویل گفتگو کی۔ جس ٹرین مارچ کا مشاہدہ کیا وہ دیکھنے میں بہت جاندار تھا۔ کراچی سے راولپنڈی تک سفر کے دوران ریلوے کے ہر بڑے سٹیشن کے قریب بھاری بھرکم اجتماعات نواز شریف کو خوش آمدید کہنے کو جمع ہوئے۔ یہ مارچ مگر اپنے نتائج حاصل نہ کر پایا۔ بالآخر نواز شریف کو محترمہ بے نظیر بھٹو کے نامزد کردہ صدر فاروق لغاری کے ساتھ محلاتی سازش تیار کرنا پڑی جس کے نتیجے میں حکومت صدارتی اختیارات کے تحت 1996ء میں برطرف ہوئی۔

آپ کے ذہن سے غالباً اوجھل تاریخ یاد کرتے ہوئے فاسٹ ٹریک پر چلتے ہوئے نسبتاً حالیہ لانگ مارچوں پر توجہ دیں تو کینیڈا سے ''سیاست نہیں ریاست بچاؤ'' کے نام پر طاہر القادری اسلام آباد پر ایک جنونی ہجوم کے ساتھ حملہ آور ہوئے تھے۔ زرداری حکومت نے انہیں مذاکرات میں مصروف کر لیا۔ وہ اپنے مقاصد حاصل کیے بغیر لوٹ گئے۔ 2014ء میں انہوں نے عمران خان کو سیاسی کزن بنایا اور تحریک انصاف کے ساتھ مل کر کئی دنوں تک اسلام آباد میں دھرنا دیا۔ اپنے کارکنوں کی پولیس کے ہاتھوں ہلاکت یقینی دکھانے کے لئے ریڈ زون میں قبریں بھی تیار کیں۔ چند دنوں بعد مگر ''کزن'' کو تنہا چھوڑ کر واپس چلے گئے۔ بانی تحریک انصاف بھی کئی دنوں تک پھیلے دھرنے کے باوجود نواز شریف کی تیسری حکومت گرا نہ پائے۔ بالآخر یہ فریضہ سپریم کورٹ نے ادا کیا۔

حالیہ لانگ مارچوں کی تاریخ یاد کرتے ہوئے بارہا یہ خیال ذہن کو ستاتا رہا کہ طاہر القادری اور عمران خان ان کے ذریعے اپنے اہداف حاصل نہیں کر پائے تھے۔ ان کی ناکامی کے باوجود مگر جماعت اسلامی، کسان اتحاد اور بالآخر تحریک انصاف رواں ہفتے میں اسلام آباد پر دھاوے کو کیوں بے چین ہیں۔ کئی گھنٹوں کے غور کے باوجود مذکورہ سوال کا تسلی بخش جواب دریافت نہیں کر پایا۔ سوئی کی طرح ذہن میں یہ بات اٹک گئی ہے کہ محلاتی سازشوں کے بغیر ہمارے ہاں حکومتیں گرانا ممکن نہیں۔

حکومتی احکامات پر مواصلات و تعمیرات کے اقدامات

تحریر: اختر منگی

عوام کو زندگی کی تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کا آئینی و قانونی حق ہے، جس کی فراہمی کے حوالے سے موجودہ بلوچستان حکومت ترجیحی بنیادوں پر موثر اقدامات کر رہی ہے، جن میں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کی بحالی و بہتری کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ نصیرآباد ڈویژن رقبے اور آبادی کے لحاظ سے بلوچستان کا ایک اہم ڈویژن ہے، جہاں دور دراز علاقوں کو ایک دوسرے سے منسلک کرنے کے لیے بہتر اور مضبوط روڈ نیٹ ورک کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ سڑکوں کی بہتر سہولت سے نہ صرف عوام کو آمدورفت میں آسانی میسر آتی ہے بلکہ تجارت، زراعت، تعلیم، صحت اور دیگر معاشی و سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اسی طرح تعلیم اور صحت کے شعبوں میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے سرکاری اسکولوں، کالجوں، بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت اور دیگر اداروں کی عمارتوں کی تعمیر، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ اگر تعلیمی و طبی اداروں کی عمارتیں خستہ حال ہوں یا بنیادی سہولیات سے محروم ہوں تو اس سے ایک طرف عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو دوسری جانب عوام کی خدمت پر مامور سرکاری ملازمین بھی اپنی ذمہ داریاں بہتر انداز میں ادا نہیں کر پاتے۔

موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں جاری منصوبوں کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ نصیرآباد ڈویژن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، سرکاری عمارتوں کی بحالی، تعلیمی اداروں کی بہتری اور صحت کے مراکز کو فعال و سہولیات سے آراستہ کرنے کے اقدامات سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ آج میں اپنی اس تحریر میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے وژن کو عیاں کرنے کی کوشش کروں گا کہ ان کی قیادت میں صوبائی وزراء اور صوبائی سیکرٹریز مفاد عامہ میں اقدامات کرنے میں مصروف عمل ہیں اور صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے مربوط انداز میں اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں جیسا کہ میں نے اپنی بالائی تحریر میں روڈز اور بلڈنگز کی تعمیر و مرمت کا ذکر کیا، یقینی طور پر بلوچستان حکومت کے اس وژن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں سڑکوں کا مضبوط اور موثر نیٹ ورک نہ صرف دور دراز علاقوں کو شہری مراکز سے منسلک کرتا ہے بلکہ اس کے ذریعے عوام کو تعلیم، صحت، تجارت، زراعت اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی بھی آسان ہوتی ہے۔ اسی طرح سرکاری عمارتوں کی تعمیر، مرمت اور بحالی سے عوام کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سرکاری افسران و ملازمین کو بھی اپنی خدمات زیادہ موثر انداز میں انجام دینے میں سہولت ملتی ہے۔ بلوچستان حکومت کے اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی ہدایات اور احکامات کی روشنی میں نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے انجینئرز اور متعلقہ افسران مفاد عامہ کے منصوبوں پر بھرپور توجہ دے رہے ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا رہے ہیں۔ نصیرآباد ڈویژن رقبے، آبادی، زرعی اہمیت اور جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے بلوچستان کا ایک اہم ڈویژن ہے، جہاں مختلف اضلاع اور دور دراز علاقوں کو باہم مربوط رکھنے کے لیے بہتر روڈ نیٹ ورک ناگزیر ہے۔ ایسے علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے نہ صرف عوام کو آمدورفت کی بہتر سہولت میسر آتی ہے بلکہ کسان اپنی زرعی پیداوار منڈیوں تک آسانی سے پہنچا سکتے ہیں، طلبہ و طالبات کو تعلیمی اداروں تک رسائی میں آسانی ہوتی ہے اور مریضوں کو طبی مراکز تک بروقت پہنچانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں میں معیار، رفتار اور عوامی ضرورت کو مدنظر رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ کسی بھی منصوبے کی اصل کامیابی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب اس کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچیں۔ نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے انجینئرز کی نگرانی میں جاری منصوبوں کی موثر نگرانی، تعمیراتی معیار پر توجہ اور مقررہ مدت میں تکمیل سے نہ صرف حکومتی وژن کو تقویت ملے گی بلکہ عوام کا سرکاری اداروں پر اعتماد بھی مزید مضبوط ہوگا صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہنمائی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے افسران اور انجینئرز اسی جذبے کے ساتھ اپنی خدمات جاری رکھتے ہوئے نصیرآباد ڈویژن کے مختلف علاقوں میں سڑکوں، سرکاری عمارتوں اور دیگر عوامی منصوبوں کو بہتر بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، تاکہ حکومت کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات عملی طور پر نمایاں ہوں اور ان منصوبوں سے زیادہ سے زیادہ شہری مستفید ہو سکیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے نہ صرف مختلف ترقیاتی منصوبوں کو متعارف کروا کر عملی شکل دے رہی ہے بلکہ ان منصوبوں کے معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے بھی متعلقہ محکموں کے اعلیٰ سطحی افسران کے ذریعے موثر نگرانی کا نظام قائم کیے ہوئے ہے، تاکہ سرکاری وسائل سے تعمیر ہونے والے منصوبے مقررہ معیار کے مطابق مکمل ہوں اور ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ خصوصاً محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت جاری سڑکوں، پلوں، سرکاری عمارتوں اور دیگر عوامی نوعیت کے منصوبوں کی نگرانی اس لیے بھی اہمیت رکھتی ہے کہ ان منصوبوں کا براہ راست تعلق عوام کی روزمرہ زندگی، آمدورفت، کاروباری سرگرمیوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی ضروریات سے ہے۔ نصیرآباد زون میں ان ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور پیش رفت کی نگرانی کی ذمہ داریاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے چیف انجینئر بشیر ناصر انجام دے رہے ہیں، جو مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا خود دورہ کر کے موقع پر کام کی رفتار، تعمیراتی معیار اور منصوبوں سے متعلق دیگر امور کا جائزہ لے رہے ہیں۔

گزشتہ دنوں بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی ہدایات اور احکامات کی روشنی میں چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات بشیر ناصر نے نصیرآباد زون میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ انجینئرز اور افسران کی جانب سے انہیں جاری منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں منصوبوں کی موجودہ صورتحال، تعمیراتی پیش رفت، درپیش مسائل، استعمال ہونے والے تعمیراتی میٹریل، مقررہ مدت اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں آگاہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی جانب سے واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تعمیراتی کام مقررہ معیار اور منظور شدہ ڈیزائن کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ سرکاری وسائل سے تعمیر ہونے والے منصوبے عوامی مفاد میں ہوتے ہیں، اس لیے ان کی تکمیل میں شفافیت، معیار اور رفتار کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے۔

نصیرآباد زون رقبے اور آبادی کے اعتبار سے ایک اہم خطہ ہے، جہاں سڑکوں اور دیگر انفراسٹرکچر کے منصوبوں کی تکمیل سے دور دراز علاقوں کے عوام کو آمدورفت کی بہتر سہولیات میسر آنے کے ساتھ ساتھ زرعی، تجارتی، تعلیمی اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے لیے اعلیٰ افسران کے دوروں کا مقصد بھی یہی ہے کہ منصوبوں میں پیش آنے والی رکاوٹوں کو بروقت دور کیا جائے، کام کی رفتار کو بہتر بنایا جائے اور تعمیراتی معیار کو یقینی بنایا جائے۔ اس سلسلے میں چیف انجینئر محکمہ مواصلات و تعمیرات نصیرآباد زون بشیر ناصر نے حکام بالا کی ہدایت پر نصیرآباد زون کے علاقے ضلع کچھی سے اپنے دورے کا آغاز کیا، جہاں انہوں نے تحصیل ڈھاڈر، تحصیل مچھ اور تحصیل سنی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران چیف انجینئر بشیر ناصر نے ترقیاتی منصوبوں پر جاری تعمیراتی کام کی پیش رفت، معیار اور دیگر متعلقہ امور کا موقع پر جائزہ لیا جبکہ متعلقہ انجینئرز اور افسران سے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی حاصل کی دورے کے دوران انہوں نے دوسرے روز ضلع نصیرآباد جو کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر کا مقام رکھتا ہے کا دورہ کیا، دورے کے موقع پر چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات نصیرآباد زون بشیر احمد نے ضلع نصیرآباد میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو منصوبوں پر تعمیراتی کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور مقررہ معیار کے مطابق کام کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر انہوں نے نوتال پولیس اسٹیشن کی چار دیواری اور واچ ٹاورز، انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ پیکج برائے ڈیرہ مراد جمالی، بلیک ٹاپ روڈز کوٹ سردار خان رند تا فتح آباد، فتح آباد ٹو بابا کوٹ، پٹ فیڈر تا قبولہ شاخ اور نیو ہسپتال میر حسن روڈ سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں کا موقع پر معائنہ کیا۔ چیف انجینئر بشیر احمد نے جاری منصوبوں کے تعمیراتی کام، پیش رفت، استعمال ہونے والے میٹریل کے معیار اور دیگر متعلقہ امور کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ انجینئرز سے منصوبوں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر بی اینڈ آر فدا حسین کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر روڈز بوستان خان جانڈیو، خلیل احمد عمرانی سمیت سب ڈویژنل آفیسران نادر علی پہنور، ذوالفقار علی لہڑی، اصغر علی چنہ، عابد علی پہنور، ندیم احمد سولنگی، سجاد علی عمرانی، سمیع اللہ کاکڑ اور دیگر افسران موجود تھے۔ متعلقہ انجینئرز نے چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات کو جاری ترقیاتی منصوبوں، تعمیراتی پیش رفت، منصوبوں کے معیار، درپیش مسائل اور دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ اُستمان 01

ملوث ہے، یہ ٹی ٹی پی کی بی ٹیم ہے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ کے پی میں نان کسٹم پیڈ گاڑیاں کیوں چل رہی ہیں؟ کے پی میں موٹر سائیکل پر بھی نمبر پلیٹ موجود نہیں، پی ٹی آئی خیبر پختونخوا میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کو جان بوجھ کر قانونی دائرے میں نہیں لا رہی، یہی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں دہشت گرد کارروائیوں میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس موقع پر وزیرمملکت سینیٹر طلال چوہدری نے بتایا کہ ڈی آئی خان چیک پوسٹ حملے میں سکیورٹی اہلکاروں سمیت معصوم سویلینز، خواتین، بچے اور غیر مسلح ریسکیو اہلکار شہید ہوئے، ہلاک دہشت گرد کا نادرا میں کوئی ریکارڈ نہیں ملا، تاہم اوپن سورس انٹیلی جنس کے ذریعے تصدیق ہوئی کہ اس کی تصویر کابل کے ایک چوک کی ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ پراکسیز مشرقی سرحد سے فنڈ اور مغربی سرحد کی محفوظ پناہ گاہوں سے آپریٹ ہو رہی ہیں۔ وزیرمملکت نے کہا کہ پاکستان نے دوطرفہ سطح، بین الاقوامی فورمز، ڈوزیئرز اور مذاکرات کے ذریعے بارہا کابل انتظامیہ کو سمجھایا لیکن افغان عبوری حکومت نے اپنی سرزمین کا پاکستان کے خلاف استعمال نہیں روکا، معصوم شہریوں اور ریسکیو اہلکاروں پر حملے ڈالروں کے عوض کی جانے والی کھلی دہشت گردی ہے۔

بقیہ اُستمان 02

کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آ کر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

بقیہ اُستمان 03

بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کو چینی کے شعبے کو ڈی ریگولیٹ نہ کرنے کی وجوہات، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے، پرائمری سرپلس، غیرملکی زرمبادلہ کے ذخائر اور شرح تبادلہ کی صورتحال سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف اور ایف بی آر کے درمیان مذاکرات میں ٹیکس نیٹ بڑھانے اور ٹیکس اصلاحات پر بات ہوگی۔ ذرائع کے مطابق نیب اور ایف آئی اے کی جانب سے اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشتگردوں کی مالی معاونت روکنے کے لیے کیے گئے اقدامات سے متعلق بھی بریفنگ دی جائے گی۔ وزارت توانائی کی جانب سے گردشی قرض اور توانائی کے شعبے میں اصلاحات پر بریفنگ دی جائے گی، جبکہ صوبوں سے ٹیکس اور نان ٹیکس ریونیو کی وصولی بہتر بنانے کے اقدامات پر بھی بات چیت ہوگی۔

بقیہ اُستمان 04

نشانہ بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کے علاوہ افغانی کرنسی بھی برآمد ہوئی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ سیکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے پرعزم ہیں۔ خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے دہشت گردوں کی نقل و حرکت کی انٹیلی جنس بنیادوں پر نگرانی کی اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے انہیں نشانہ بنایا۔

بقیہ اُستمان 05

چیئرز شائستہ چوہدری اور ڈاکٹر کولن الیف جیکسن پر مشتمل تھا۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سکیورٹی کی صورتحال اور افغانستان میں ہونے والی تازہ پیش رفت پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق امریکی وفد افغانستان میں 20 سالہ جنگ کے دوران امریکی شمولیت کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس تناظر میں ملاقات کے دوران افغانستان میں تنازع کے دوران پاکستان کے کردار، تعاون اور خطے میں امن واستحکام کے لیے اس کی کاوشوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے امریکی وفد کو افغانستان میں طویل تنازع کے دوران پاکستان کو درپیش سکیورٹی اور دیگر چیلنجز سے آگاہ کیا۔

بقیہ اُستمان 06

قربانی دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہوں۔ پشاور میں امن و امان سے متعلق منعقدہ اعلی سطح کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلی خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی نے کہا کہ وفاق میں بیٹھے حکمران اپنی غلط پالیسیوں کو چھپانے کے لیے جھوٹے بیانیے تراش رہے ہیں، خیبر پختونخواہ کے تمام سیاسی وسماجی سٹیک ہولڈرز اور عوام متفقہ طور پر کہہ چکے ہیں کہ وفاق دہشتگردی کے خلاف اپنی ناکام پالیسی میں فوری تبدیلی لائے مگر پالیسی میں اصلاحات کرنے کے بجائے الٹا خیبر پختونخواہ پر الزام تراشی کی جارہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے گورنر راج کی دھمکیوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ گورنر راج یا ایمرجنسی کی دھمکیوں سے ڈر کر اپنے مقف سے پیچھے نہیں ہٹوں گا، ایسی کرسی اور اقتدار پر لعنت بھیجتا ہوں جو مجھے اپنے نظریے، عوام کی سیکیورٹی اور صوبائی خودمختاری کے اصولی مقف سے ہٹا دے، خیبر پختونخواہ کے عوام، پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے قیام امن کی خاطر بے شمار اور ناقابل فراموش قربانیاں دی ہیں، صوبے کے 80 ہزار سے زائد افراد نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، مگر افسوس کہ دو دہائیوں کی ان لازوال قربانیوں سے حاصل کردہ امن کو غلط فیصلوں کے باعث دوبارہ بدامنی کی نذر کردیا گیا۔ سہیل آفریدی نے وفاق پر تنقید کرتے ہوئے مزید کہا کہ دہشت گردوں کے خطرے اور ان کی دوبارہ آبادکاری کے وقت سے ہی میں وفاقی حکومت کو مسلسل خبردار کرتا رہا اور متعدد بار خطرات سے آگاہ کیا لیکن وفاق نے ہمارے سنجیدہ بیانات کو ہمیشہ پراپیگنڈہ قرار دے کر رد کیا، میں نے بار بار کہا ہے کہ ریاست کی موجودہ سکیورٹی پالیسی بالکل غلط ہے، کے پی کے عوام کو ایک مخصوص مائنڈ سیٹ کے تجربات کا نشانہ بنایا گیا مگر خیبر پختونخواہ کو دوبارہ دہشت گردی کی ہولناک آگ میں جھونکنے کی یہ پالیسی اب کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی۔

بقیہ اُستمان 07

تیمور سلیم جھگڑا، کامران بنگش اور عرفان سلیم کے نام بھی کیس میں شامل کیے گئے ہیں۔ انسداد دہشت گردی عدالت نے تفتیشی افسر کو ضمنی چالان جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ ریڈیو پاکستان کے وکیل شبیر حسین گگیانی نے موقف اختیار کیا ہے کہ اگر مقدمے میں سزا ہوتی ہے تو وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو وزارت اعلیٰ سے ہاتھ دھونا پڑ سکتے ہیں، جبکہ انہوں نے صوبائی حکومت کے خاتمے اور تاحیات نااہلی کے امکان کا بھی ذکر کیا ہے۔ یہ قانونی نتائج وکیل کا موقف ہیں، عدالتی فیصلہ نہیں۔ 9 مئی 2023 کو پشاور میں ریڈیو پاکستان کی عمارت پر حملے اور توڑ پھوڑ کے مقدمے میں تقریباً 75 افراد پہلے ہی ٹرائل کا سامنا کر رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 08

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگے تو بالکل لگنی چاہیے اور لگے گی بھی، جو آئین میں درج ضروریات ہیں وہ پوری ہوں تو بالکل یہ سب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہمارا بڑا واضح ہے، پھر کہوں گا کہ جو آئین میں میکنزم ہے وہ جب تقاضا کرے گا تو یہ ساری چیزیں ہوں گی۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ایمرجنسی کے اطلاق پر آئین بہت واضح ہے۔ صحافی نے سوال کیا کہ کے پی کے اندر گورنر رول کی بات ہو رہی ہے تو اس کا کوئی طریقہ کار زیرغور ہے اور اگر ہے تو وہ کیا ہوگا؟ اعظم نذیر تارڑ نے صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حالات ایسے ہیں کہ آئین تقاضا کرے، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگے تو بالکل لگنی چاہیے اور لگے گی بھی، جو آئین میں درج ضروریات ہیں وہ پوری ہوں تو بالکل یہ سب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہمارا بڑا واضح ہے، پھر کہوں گا کہ جو آئین میں میکنزم ہے وہ جب تقاضا کرے گا تو یہ ساری چیزیں ہوں گی۔

بقیہ اُستمان 09

اور بجلی کی قیمت کم ہونی چاہیے، ہمارے پرامن احتجاج کو حکومت کمزوری نہ سمجھے، ہمیں طریقے سارے آتے ہیں، ہم نے یہ کام کرنا ہے تو کرنا ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا ہے کہ اعداد و شمار کا گورکھ دھندا وزرا پیش کر رہے ہوتے ہیں، وزرا بتا رہے ہوتے ہیں کہ پیسے نہیں، اگر پیسے نہیں ہیں تو مریم نواز نے 11 ارب روپے کا جہاز کیوں لیا؟ آصف زرداری 36 گاڑیاں لے کر نوابشاہ جاتے ہیں۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ لیوی بھتہ ہے، اس کا پیٹرول کی قیمت سے کوئی تعلق نہیں ہے، وزیراعظم کی یقین دہانی پر ہم نے لانگ مارچ کو وقفہ دیا ہے، ہم احتجاج سے دستبردار نہیں ہوئے، اس وقت بھی ملک بھر میں احتجاج جاری ہے، اگر جماعت اسلامی کا احتجاج نہ ہوتا یہ پیٹرول کی قیمت 500 روپے تک بڑھا دیتے۔

بقیہ اُستمان 10

ضروریات پوری کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے منگولیا میں وسطی ایشیا علاقائی اقتصادی تعاون پروگرام کانفرنس کے موقع پر تجارت، سیاحت اور علاقائی مسابقت کے فروغ کے موضوع پر ترقیاتی شراکت داروں کے مکالمے میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ وفاقی وزیر نے مکالمے کے دوران ایم ایل ون منصوبے پر اہم پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے تفصیلی پریزنٹیشن دی اور کراچی، روہڑی حصے کی اپ گریڈیشن کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت سے ترقیاتی شراکت داروں کو آگاہ کیا۔

بقیہ اُستمان 11

کے خاندان نے مثال قائم کی ہے، بانی پی ٹی آئی نے محمود اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر کو مذاکرات کا اختیار دیا ہے، تاہم میرے علم میں نہیں کہ اس وقت بیک چینل پر کوئی کام کر رہا ہے یا نہیں۔ پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ علیمہ خان کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے، اس کے ذریعے عوام کو اعلان کرکے بتایا جارہا ہے کہ تمہاری کوئی حیثیت نہیں، صرف کسی اندیشے کی بنیاد پر کسی کے بنیادی حقوق چھین لینا کہاں کا انصاف ہے۔ لاہور ہائیکورٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ سفاکیت کی تمام حدیں عبور کردی گئی ہیں

بقیہ اُستمان 12

ایوارڈ کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ میاں محمد نواز شریف نے ملک کی سیاسی اور جمہوری تاریخ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان کے مطابق نواز شریف کی جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کے لیے خدمات اور سیاسی جدوجہد قابل قدر ہیں۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاسی و جمہوری رہنماں میں خان عبدالولی خان کے بعد میاں محمد نواز شریف بھی ملک کی سیاست میں ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود اصولی سیاست پر یقین رکھتے ہوئے پشتون، بلوچ قوم پرست قائدین سمیت تمام سیاسی رہنماں کے ساتھ خوشگوار اور احترام پر مبنی تعلقات کے قائل رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت میاں محمد نواز شریف کی واضح ہدایت تھی کہ تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جائے۔

بقیہ اُستمان 13

امیر نے وفد کی شکایات اور تحفظات کو سنا اور کہا کہ تاجر برادری کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کے لیے جماعت اسلامی ہر آئینی و قانونی فورم پر آواز اٹھائے گی۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ تاجر برادری کے مسائل حل ہوں گے تو بلوچستان میں معاشی سرگرمیوں اور ترقی کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی صوبائی اسمبلی کے اندر اور باہر بھی تاجروں کے مسائل اجاگر کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر وزیراعلی بلوچستان اور متعلقہ حکام سے وفد کی صورت میں ملاقات کرکے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا جائے گا، جبکہ ضرورت کے مطابق ان معاملات کو ملکی سطح پر بھی متعلقہ فورمز پر اٹھایا جائے گا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے تاجر برادری سے کہا کہ وہ اپنے جائز حقوق کے لیے منظم اور متحد ہوکر آواز بلند کریں، جماعت اسلامی ان کے مطالبات متعلقہ فورمز تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے تاجر برادری کو مزید منظم اور متحد کرنے کے لیے بڑے تاجر کنونشن کے انعقاد پر بھی زور دیا اور کہا کہ تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے مضبوط، منظم اور مثر پلیٹ فارم کی ضرورت ہے۔ ملاقات کے دوران پاک انٹرنیشنل بزنس فورم کی رکن سازی کو وسعت دینے پر بھی زور دیا گیا تاکہ بلوچستان سمیت ملک بھر کی تاجر برادری کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر منظم کرکے ان کے اجتماعی مسائل متعلقہ فورمز تک مثر انداز میں پہنچائے جاسکیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ تاجر برادری کے جائز حقوق، کاروباری آزادی، محفوظ کاروباری ماحول اور مسائل کے حل کے لیے منظم جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 14

کو عوامی حمایت حاصل نہیں۔ انہوں نے وزیراعلی خیبر پختونخوا پر کرپشن اور عوام کو گمراہ کرنے کے الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ سہیل آفریدی نے صوبے میں کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے اور بہت جلد قانون کے شکنجے میں ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وہ مذاکرات کیلئے تیار ہیں تاہم دوٹوک الفاظ میں واضح کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی پر کوئی بات نہیں ہوگی، وہ سزا یافتہ ہیں، سزا عدالتوں سے ہوئی ہے اور رہائی ہمارے بس میں نہیں۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ مذاکرات ہوں گے تاہم اس کا طریقہ کار ہے

بقیہ اُستمان 15

پر وفاقی حکومت اور صدر کافی سوچیں گے۔ ایک انٹرویو میں فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ جو کچھ بھی ہوگا وہ آئین اور قانون کے مطابق ہوگا، اور گورنر راج خوشی سے نہیں بلکہ بالکل آخری آپشن کے طور پر لگایا جاتا ہے۔ گورنر کے پی نے صوبے کی امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ کے پی کے ینگ ڈاکٹرز، نرسز اور فاٹا و پاٹا کے پولیس اہلکار ہڑتال پر ہیں۔ حکومت کو پہلے اپنے صوبے کے مسائل حل کرنے چاہئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی اسلام آباد پر امن مارچ کے لیے نہیں جا رہی، ماضی کا ریکارڈ بھی اتنا اچھا نہیں۔ فیصل کریم نے سوال اٹھایا کہ "اپنے صوبے میں امن قائم نہیں کرسکتے اور کہتے ہیں اسلام آباد جانا ہے؟ اگر اسلام آباد پہنچ بھی جائیں تو کیا بانی پی ٹی آئی جیل سے باہر آ جائیں گے؟۔ انہوں نے واضح کیا کہ بانی پی ٹی آئی کو عدالتوں نے سزا دی ہے اور عدالتیں ہی انہیں رہا کریں گی۔

بقیہ اُستمان 16

ایرانی فوج نے امریکی جہاز کو کروز میزائل سے نشانہ بنایا تھا۔ واضح رہے کہ رواں ماہ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے اپنی ایک رپورٹ میں دعوی کیا تھا کہ ایران جنگ میں کم از کم 22 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایران جنگ میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتیں پینٹا گون کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہیں۔ دوسری جانب امریکا نے ایران سے جنگ میں 18 فوجیوں کی ہلاکت اور 417 کے زخمی ہونے کا اعتراف کیا تھا۔ امریکی محکمہ دفاع کے انسپکٹر جنرل کے مطابق یہ ہلاکتیں جنگ کے پہلے 4 ماہ میں ہوئیں، اسی مدت میں ایرانی حملوں میں 18 امریکی جنگی طیارے، ہیلی کاپٹرز اور 30 ڈرون تباہ ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق 28 فروری سے 30 جون 2026 کے درمیان 11 امریکی فوجی جنگی کارروائیوں میں جبکہ 7 فوجی غیر جنگی واقعات میں جان سے گئے۔

بقیہ اُستمان 17

حادثے کا شکار ہوگئی ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثے کے نتیجے میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کے جوان فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ ریسکیو اہلکاروں نے موقع پر زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی، جس کے بعد انہیں مزید علاج کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ ریسکیو ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ مسافر بس کی تیز رفتاری کے باعث پیش آیا ہے۔

بقیہ اُستمان 18

مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ کے ترجمان کیپٹن ٹم ہاکنز نے ایرانی دعوے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی فوج اپنے تمام فعال ڈرون نظام پر مکمل کنٹرول برقرار رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے پاسداران انقلاب کے بیان کو واضح طور پر مایوس کن کوشش قرار دیتے ہوئے تہران کے واقعے سے متعلق دعوے کو مسترد کردیا۔ اس سے قبل ایرانی پاسداران انقلاب نے آبنائے ہرمز میں نگرانی کی کارروائیوں میں مصروف ایک جدید امریکی زیر آب ڈرون قبضے میں لینے کا دعوی کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 19

کے بعد عدالت میں پیش کیا گیا جہاں کیس کی مزید کارروائی جاری ہے۔ عدالت میں پیشی کے موقع پر حماد اظہر نے پریزن وین سے میڈیا سے مختصر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم بانی پی ٹی آئی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ اُستمان 20

ہوئے اس کے نتیجے میں تین ٹریفک پولیس اہلکاروں کے جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پیر کو اپنے ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم کے غیر متزلزل عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں، پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، شہید پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، شہید پولیس اہلکاروں کی قربانیاں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس فورس کے عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے قانون نافذ کرنے والے ادارے اور قوم متحد ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ کے غم اور دکھ میں برابر کا شریک ہوں۔ سپیکر قومی اسمبلی نے شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

بقیہ اُستمان 21

گیا۔ رپورٹ کے مطابق وفاقی حکومت نے سائبر سیکیورٹی کیلئے وفاقی سی آر ٹی کی تشکیل شروع کردی۔ وفاقی سی آر ٹی نیشنل سی آر ٹی کے زیرنگرانی کام کرے گا۔ سائبر خطرات کی نگرانی، حملوں کی نشاندہی اور فوری ردعمل وفاقی سی آر ٹی کی ذمہ داری ہوگی۔ وفاقی سی آر ٹی وفاقی اداروں کو سائبر حملوں سے تحفظ کی خدمات فراہم کرے گا اور سرکاری اداروں میں سائبر سیکیورٹی رابطہ کاری اور خطرات سے متعلق معلومات کا تبادلہ یقینی بنائے گا۔ سرکاری ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر کے تحفظ کیلئے ماہر سائبر سیکیورٹی پروفیشنلز وفاقی سی آر ٹی کا حصہ ہوں گے۔ نیشنل سی آر ٹی نے وفاقی سی آر ٹی کیلئے ڈائریکٹر سمیت سائبر سیکیورٹی ماہرین کی بھرتیوں کا عمل بھی شروع کردیا ہے۔

بقیہ اُستمان 22

مقدمے میں باعزت بری کیے جانے کو پارٹی کی اخلاقی وسیاسی فتح قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران بعض عناصر نے پارٹی قیادت کے خلاف مسلسل منفی پروپیگنڈا اور ہرزہ سرائی کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی، تاہم پارٹی کے مطابق عوام نے ان کوششوں کو مسترد کیا اور 2024 کے انتخابات میں پارٹی کے نامزد امیدواروں کو کارکردگی کی بنیاد پر ووٹ دیے۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے بیان میں مزید الزام عائد کیا گیا ہے کہ پارٹی کی سیاسی کارکردگی سے خوفزدہ عناصر نے انتخابی نتائج پر اثرانداز ہونے کی کوشش کی اور پارٹی قیادت و کارکنوں کے خلاف مقدمات قائم کرکے انہیں جمہوری سیاسی جدوجہد سے ہٹانے کی کوشش کی گئی۔

بقیہ اُستمان 23

چین کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر جانے والے پہلے غیرملکی خلاباز کے طور پر کسی ایک پاکستانی کے انتخاب کا وقت قریب آ گیا ہے۔ پاکستانی پائلٹس ذیشان علی اور خرم داد بیجنگ کے چائنا ایسٹروناٹ ریسرچ اینڈ ٹریننگ سینٹر میں کئی ماہ سے چینی زبان سیکھنے سمیت سخت اور جامع تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ یہ خلائی مشن دونوں ممالک کے درمیان 2019 میں طے پانے والے تعاون کا حصہ ہے۔

بقیہ اُستمان 24

برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کو ملاقات کی تصدیق کی ہے تاہم اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر اور اماراتی وزارت خارجہ کی جانب سے فوری طور پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق یہ دورہ پہلے سے عوامی طور پر اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق نیتن یاہو نے نجی طیارے کے ذریعے ابوظہبی کا سفر کیا اور تقریباً ایک روز وہاں قیام کے بعد واپس اسرائیل روانہ ہوگئے۔ تاہم ملاقات کے ایجنڈے یا دونوں رہنماں کے درمیان ہونے والی گفتگو کی تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آئی ہیں۔

بقیہ اُستمان 25

بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے ازالے کے لیے متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اسے ہر صورت مقدم رکھا جائے گا اور علاقے کے اجتماعی مفادات کے لیے بھرپور آواز اٹھائی جائے گی۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ ہزارہ برادری سمیت حلقہ انتخاب کے تمام طبقات کے مسائل کے حل کے لیے ان کے دروازے کھلے ہیں، وہ بلا رنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 26

رہے۔ مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام میں بھی باران رحمت خوب برسی جس کے دوران عمرہ زائرین نے طواف کعبہ جاری رکھا اور بارش برستے پر اللہ تعالی کا شکر ادا کیا۔ بارش کے باعث شہر کی سڑکوں اور شاہراہوں پر پانی جمع ہوگیا۔ دوسری جانب دارالحکومت ریاض میں بھی گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش نے گرمی کا زور توڑ دیا، جبکہ شہریوں نے خوشگوار موسم سے لطف اٹھایا۔ سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ سعودی حکام نے شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں کو بارش کے دوران احتیاط برتنے، نشیبی علاقوں سے دور رہنے اور حفاظتی ہدایات پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ اُستمان 27

کراچی چیمبر آف کامرس کے صدر محمد ریحان حنیف نے ایف بی آر سے فوری طور پر سابقہ پاس ورڈز بحال کرنے اور گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ (30 ستمبر) میں کم از کم ایک ماہ کی توسیع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایف بی آر کی جانب سے تمام انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والے افراد کے پاس ورڈز تبدیل کر دیے گئے ہیں، جس کے باعث آخری دنوں میں ٹیکس دہندگان کو پورٹل تک رسائی اور گوشوارے جمع کرانے میں شدید پیچیدگیوں کا سامنا ہے۔

بقیہ اُستمان 28

1.23 فیصد اضافے کے بعد 93.55 ڈالر فی بیرل رہی۔

بقیہ اُستمان 29

میں طویل اور ممتاز خدمات کو احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحومہ کی روح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ڈاکٹر مہاتیر محمد اور سوگوار خاندان کو اس ناقابل تلافی صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا کرے۔

بقیہ اُستمان 30

اہلکار زخمی ہوئے، 2025 کی اسی مدت میں تعداد 84 تھی، اضافہ 108.3 فیصد رہا۔ 3۔ خیبر پختونخوا میں جنوری تا ستمبر 2026 دہشت گرد حملوں کی تعداد 680 رہی، 2025 کی تقابلی مدت میں 508 حملے ہوئے، اضافہ 33.9 فیصد رہا۔ 4۔ بڑھتے حملوں اور پولیس کے جانی نقصان نے صوبائی حکومت کی حفاظتی حکمت عملی اور ادارہ جاتی تیاری پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے۔ 5۔ ستمبر 2026 میں کوہاٹ کے سی ٹی ڈی اور اسپیشل برانچ کے دفاتر پر حملہ؛ انسداد دہشت گردی کے اہم مرکز کا تحفظ بھی سوال بن گیا۔

بقیہ اُستمان 31

فروری 2026 سے بند تھی جس سے کمپنی کو مالی نقصان کا سامنا رہا۔ کمپنی نے اپنی صنعتی تنصیب سے متعلق معاملے کے حل میں ایس آئی ایف سی کی مداخلت اور تعاون کو سراہا۔ ایس آئی ایف سی نے بروقت مداخلت اور متعلقہ حکام سے رابطہ کاری کے ذریعے معاملہ حل کروایا۔ واضح رہے کہ ایس آئی ایف سی کی معاونت سے غیرملکی سرمایہ کاروں کا پاکستان پر اعتماد بحال ہو رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 32

جس کے نتیجے میں تھانے کی عمارت مکمل طور پر زمین بوس ہوگئی خوش قسمتی سے واقعے کے وقت تھانے میں کسی اہلکار یا شہری کی موجودگی نہ ہونے کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ سرکاری ریکارڈ اور دستاویزات کی تھانے میں عدم موجودگی کی وجہ سے تمام ریکارڈ بھی بالکل محفوظ رہا ذرائع کے مطابق پولیس تھانہ کٹھن کو تین ماہ قبل خالی کردیا گیا تھا واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لے لیا بم ڈسپوزل اسکواڈ اور فورسز نے تمام ممکنہ شواہد اکٹھے کرنے کے بعد ملزمان کی گرفتاری کے لیے پورے علاقے میں وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ نامعلوم مسلح افراد کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور امن و امان کی بحالی کے لیے تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 33

کی کوشش کی اس دوران پولیس کی بروقت کارروائی سے ڈاکوؤں اور پولیس کے درمیان آدھے گھنٹے تک شدید فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا ڈاکوؤں کی جانب سے کی جانے والی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں ایک مسافر جاں بحق جبکہ ایک پولیس اہلکار اور ایک مسافر شدید زخمی ہو گئے پولیس کی سخت جوابی کارروائی پر ڈاکو پسپا ہو کر رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیموں نے جاں بحق شخص اور زخمیوں کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال سبی منتقل کر دیا جاں بحق مسافر جمل خان ولد نبی بخش سکنہ نواب شاہ، سندھ زخمی مسافر نجیب اللہ ولد شفیع محمد سکنہ نواب شاہ، سندھ اور زخمی پولیس اہلکار محمد ایاز سکنہ کچھی کے نام سے ہوئی ہے واقعے کے فوراً بعد ایس ایچ او پولیس حاجی شہر مٹھری کی قیادت میں پولیس جوانوں نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے فرار ہونے والے ڈاکوؤں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔

بقیہ اُستمان 34

واقعات سے عوام میں تشویش پیدا ہوتی ہیانہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی کارروائیاں بلوچستان میں جاری ترقیاتی عمل کو متاثر نہیں کرسکتیں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبے عوام کی فلاح و بہبود اور بہتر مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہیں جنہیں ہر صورت جاری رکھا جانا چاہیے انہوں نے کہا کہ مغوی کارکنوں کی بحفاظت بازیابی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں انہوں نے شہید سیکورٹی گارڈ کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مغویوں کی جلد اور بحفاظت بازیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 35

کے اس دعوے کو غلط قرار دیا کہ پاسداران انقلاب آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول رکھتی ہے۔ سینٹکام کے بیان بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز پر ایران کے مکمل کنٹرول کا دعویٰ حقیقت کے برعکس ہے کیوں کہ امریکی افواج ایرانی بحریہ کو تباہ کر چکی ہیں اور اب ایران کے پاس بحریہ موجود نہیں ہے۔ امریکی فوج کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ مطابق گزشتہ چند ماہ کے دوران آبنائے ہرمز سے ایک ارب بیرل سے زائد تیل گزر چکا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ایران اس اہم تزویراتی بحری گزرگاہ پر مکمل کنٹرول نہیں رکھتا۔

بقیہ اُستمان 36

اور مدلل انداز میں پیش کئے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی لوڈ شیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے شعبہ صحت تباہ حالی کا شکار ہے بنیادی مرکز صحت ڈسپنسری گذشتہ 15 سالوں سے غیر فعال اور ویران پڑی ہے تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے گورنمنٹ مڈل اسکول شیغالو عرصہ دراز سے بند پڑا ہے جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہورہا ہے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور ناقابل استعمال ہیں متعلقہ ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا ہے

بقیہ اُستمان 37

دیگر عہدیداران نے رہائشی ہوٹلوں پر عائد کیے گئے بھاری پراپرٹی ٹیکسز کو مسترد کرتے ہوئے حکومت سے فوری طور پر نظرثانی اور غیر منصفانہ ٹیکسز کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ رہائشی ہوٹلوں پر عائد کیا جانے والا پراپرٹی ٹیکس عام پراپرٹی کے مقابلے میں غیر معمولی حد تک زیادہ ہے۔

بقیہ اُستمان 38

کی صلاحیت پیدا کرنا بھی تعلیم کا اہم حصہ ہے۔ جنرل نالج، سائنس، تاریخ اور موجودہ حالات سے متعلق معلومات طلبہ کے علم میں وسعت پیدا کرتی ہیں اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کا بہتر انداز میں سامنا کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ مقررین نے کہا کہ ایسے علمی مقابلے طلبہ کی شخصیت سازی، قائدانہ صلاحیتوں، اظہار خیال، ٹیم ورک اور خوداعتمادی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ علم کے حصول کا سلسلہ جاری رکھیں، معتبر ذرائع سے معلومات حاصل کریں اور تحقیق و مطالعہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ، پرنسپل، اساتذہ کرام اور کوئز کمیٹی کی جانب سے مقابلے میں شریک تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

بقیہ اُستمان 39

کمشنر کی جانب سے بی ایم سی ہسپتال اور سینئر سرجن ڈاکٹر الطاف بلوچ کے کلینک کو سیل کرنے کے اقدام کی شدید مذمت کی۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ کسی بھی طبی واقعے کی تحقیقات کے لیے شفاف اور غیر جانبدار میڈیکل انکوائری ضروری ہے۔ انکوائری کے بغیر ہسپتال اور کلینک کو سیل کرنا ایک غیر مناسب اقدام ہے، جس سے نہ صرف ڈاکٹرز میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہو رہا ہے بلکہ علاقے کے ہزاروں مریضوں کی علاج معالجے کی سہولیات بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طبی غفلت کے الزام کی تحقیقات متعلقہ طبی ماہرین اور اداروں کے ذریعے ہونی چاہئیں۔

بقیہ اُستمان 40

کی آماجگاہ بن چکے ہیں، جہاں نہ تو کوئی راہگیر محفوظ ہے اور نہ ہی دکانوں پر آنے جانے والے کاروباری افراد۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اس سنگین صورتحال کے باوجود ضلع کونسل اس تمام صورتحال سے لاتعلق اور لاعلم بنی ہوئی ہے۔ عوامی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنا مثر کردار ادا کرتے ہوئے ضلع کونسل صحبت پور کو آوارہ کتوں کو تلف کرنے کے سخت احکامات صادر کرے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر ہونے والے ان حادثات کو روکا جا سکے اور راہگیروں، بچوں اور کاروباری افراد کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 41

کی بالادستی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مینڈیٹ اور آئینی اداروں کا احترام جمہوری نظام کی بنیادی ضرورت ہے۔ عوام کے مینڈیٹ کا تحفظ اور تمام آئینی اداروں کا احترام ہے کسی بھی صوبے میں درپیش سیاسی مسائل کو غیرجمہوری یا یکطرفہ طریقوں سے حل کرنے کی ہر کوشش نہ صرف جمہوریت کو نقصان پہنچائے گی بلکہ ملکی مفاد میں بھی نہیں ہوگی لانگ مارچ کو وقتی طور پر ملتوی کرکے نئی تاریخ کا اعلان کرنا پی ٹی آئی کی ایک بہترین اور دانشمندانہ سیاسی حکمت عملی ہے تحریک انصاف اپنے مقاصد اور حقوق کے لیے آئینی قانون اور جمہوری دائرہ کار میں رہتے ہوئے جدوجہد جاری رکھے گی عوام کے دیرینہ مسائل سیاسی حقوق اور جمہوری آزادیوں کے لیے اٹھنے والی آوازوں کو طاقت یا انتقامی اقدامات سے دبانے کے بجائے موجودہ حکومت کو چاہیے کہ وہ سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوامی مطالبات سن کر ان کا حل نکالے پاکستان اس وقت شدید سیاسی غیر یقینی اور معاشی مشکلات سے گزر رہا ہے ملکی بقا اور بہتری کا تقاضا ہے کہ حکومت محاذ آرائی اور سیاسی انتقام کے بجائے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ بامقصد اور سنجیدہ مذاکرات کا راستہ اختیار کرے۔

بقیہ اُستمان 42

شخص کی موت بجلی کا کرنٹ لگنے کے باعث ہوئی ہے، تاہم واقعے کی اصل وجوہات اور دیگر تمام پہلوؤں پر مزید تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق حتمی اور مزید معلومات تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سامنے آ جائیں گی۔

بقیہ اُستمان 43

بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی، بزم جہاں آر کے زیر اہتمام اور محکمہ ثقافت حکومت بلوچستان کے تعاون سے منعقدہ ادبی ورکشاپ کے شرکا سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اس موقع پر معروف ادبا و شعرا آغا گل، شفقت عاصمی، جہاں آرا تبسم، شیخ فرید نے ناول نگاری، سفرنامہ، شاعری اور ادب اطفال پر سیشن دیئے جبکہ تقریب سے بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی کے صدر شاہ محمد شامی، ڈاکٹر فرحت حسین، ملک عاصم اعوان، عجب خان ساحل، فاریہ بتول، نرگس ندیم و دیگر نے بھی خطاب کیا مقررین نے منتظمین کو بلوچستان میں پہلی ادبی ورکشاپ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور اس اقدام کو نوجوان نسل کو ادب، مطالعے اور تخلیقی سرگرمیوں سے جوڑنے کی جانب ایک مثبت اور قابل تحسین قدم قرار دیا۔

بقیہ اُستمان 44

اتاری گئی۔ شدید بارش کے باعث بینکاک سے لاہور آنے والی 2 پروازوں میں ساڑھے 9 گھنٹے تک تاخیر ہوئی۔ گزشتہ رات کیلئے مقرر تھائی ایئر لائنز کی پرواز پیر کی صبح لاہور پہنچی۔ دوسری جانب بینکاک سے کراچی آنے والی دونوں پروازیں 20 گھنٹے کی تاخیر کے بعد منسوخ کردی گئیں۔

بقیہ اُستمان 45

لیب کا تفصیلی معائنہ کیا۔ لیب میں 55 جدید لیپ ٹاپس، 2 ایل ای ڈی اسکرینز، سولر سسٹم اور ایئر کنڈیشنرز نصب کیے گئے ہیں، جو طلبہ کو جدید تعلیمی و تکنیکی سہولیات فراہم کریں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے کہا کہ BSDI کے تحت میر چاکر خان رند یونیورسٹی میں ڈیجیٹل آئی ٹی لیب کا قیام علاقے کے طلبہ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے وہ جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی معیار کو بلند کرنے اور طلبہ کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور سبی میں تعلیمی و تکنیکی بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ نے ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل لیب کے قیام سے یونیورسٹی کے طلبہ کو تحقیق اور جدید تعلیمی سرگرمیوں میں بڑی مدد ملے گی۔

بقیہ اُستمان 46

سوک سینٹر، 30 بیڈ اسپتال، قرآن اکیڈمی گرلز ہائی اسکول بلوچی گوٹھ کی عمارت میں غیر معیاری میٹریل کے استعمال کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ حکومتی فنڈز سے بننے والی عمارتوں میں دراڑیں پڑنا معمول بن گیا ہے جبکہ متعلقہ محکمہ مکمل طور پر خاموش ہےشہری حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر غیر جانبدار انکوائری کمیشن تشکیل دیا جائے اور ذمہ دار ٹھیکیداروں اور افسران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ناقص سیمنٹ، غیر معیاری سریے اور غیر معیاری ریت کا بے دریغ استعمال عمارتوں کے لیے خطرہ بن رہا ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری تحقیقاتی کمیشن تشکیل دیا جائے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے تعمیرات میں معیار کو یقینی بنایا جائے عوامی فنڈز کی غیر جانبدارانہ وشفاف تحقیقات کی جائے۔

بقیہ اُستمان 47

نے اعلان کیا کہ اس نے علاقے میں حوثیوں کے ایک فوجی کیمپ اور گاڑیوں کو نشانہ بنایا ہے۔ حوثیوں سے وابستہ ٹی وی چینل المسیرہ نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ ایک فضائی حملے میں سات افراد ہلاک اور 40 زخمی ہوئے، جس کے بارے میں اس نے کہا تھا کہ یہ حملہ سعودی عرب نے کیا اور ایک بازار کو نشانہ بنایا، تاہم بعدازاں چینل نے حوثیوں کی وزارت صحت کے حوالے سے بتایا کہ زخمیوں میں پانچ بچے بھی شامل ہیں۔ حوثیوں کی وزارت صحت نے کہا کہ حملہ میں تعز صوبے کے موبیہ چورا ہے

بقیہ اُستمان 48

ممنوعہ جال کے استعمال سے سختی سے گریز کرنے کی ہدایت کی محکمہ فشریز کے مطابق جال چمگ سائز 26، 27، 28 اور 114 کے استعمال کی خلاف ورزی پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاری ھے ان کا کہنا تھا کہ ممنوعہ جال کے ذریعے چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے مچھلیوں کی افزائش اور سمندری حیات کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچتا ہے، جس کے باعث ایسے جالوں کے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی

بقیہ اُستمان 49

پر چین کی تشویش کے جواب میں کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ ہفتے چینی صدر شی جن پنگ کے دورے کے موقع پر بھی یہ معاملہ ایک بار پھر زیر بحث آیا تھا۔ امریکی سفیر کا کہنا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ مسلسل یہ کہتے رہے ہیں کہ ہم دنیا بھر میں دوسرے ممالک کو اسلحہ فروخت کرتے ہیں اور گفتگو کے دوران ایک موقع پر انہوں نے چینی صدر شی سے بھی پوچھا کہ وہ کچھ ہتھیار خریدنا چاہیں گے؟۔

بقیہ اُستمان 50

مسلح ڈاکوؤں نے اسلحے کے زور پر روک لیا ڈاکوؤں نے مسافروں کو یرغمال بنا کر ان سے قیمتی اشیا موبائل فونز اور ہزاروں روپے کی نقدی لوٹ لی اور موقع واردات سے فرار ہوگئے متاثرہ مسافروں نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ دن دھاڑے ڈکیتی کی اس واردات کے باوجود کچھی پولیس خاموش تماشائی بنی رہی اور جرائم کی روک تھام میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دیتی ہے مسافروں نے اعلی حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے اور لوٹا گیا سامان برآمد کروا کر ملزمان کو فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 51

روزہ بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کرے گا۔ وفد میں سینیٹر وقار مہدی بھی شامل ہیں۔ کانفرنس 28 تا 29 ستمبر 2026 کو منعقد ہو رہی ہے، جس میں مختلف ممالک کے پارلیمانی نمائندے، مالیاتی اداروں کے سربراہان، ماہرین معیشت اور پالیسی ساز شریک ہیں۔

بقیہ اُستمان 52

گڈز ٹرانسپورٹرز الائنس کے چیئرمین نثار حسین جعفری نے ایک بیان میں کہا کہ سیاسی لانگ مارچ اور احتجاج کو روکنے کے لیے اسلام آباد میں تقریباً 1,100، پنجاب میں 1,300 جبکہ ملک بھر میں مجموعی طور پر 2,500 کے قریب گڈز کنٹینرز کو انتظامیہ نے قبضے میں لے کر کھڑا کر رکھا ہے۔ حکومت کو ان کنٹینرز کے روزانہ کے کرائے کی مد میں 4 کروڑ 65 لاکھ روپے ادا کرنے ہیں، تاہم تاحال ٹرانسپورٹرز کو کوئی ادائیگی نہیں کی گئی۔ گڈز ٹرانسپورٹرز نے واضح کیا ہے کہ ادائیگیاں نہ ہونے کی صورت میں پورٹس پر سامان کی آمدورفت روک دی جائے گی، جس سے ملک کی درآمدات اور برآمدات شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

بقیہ اُستمان 53

میں واقع سبزی و پھل کی دکانوں، گوشت کی دکانوں اور جنرل اسٹورز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے دکانداروں کی جانب سے آویزاں کی گئی سرکاری ریٹ لسٹوں کی چیکنگ کی اور ہدایت کی کہ تمام دکاندار انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخ نامے نمایاں جگہوں پر آویزاں رکھیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی دکاندار کو من مانے دام وصول کرنے، مصنوعی مہنگائی پیدا کرنے یا ذخیرہ اندوزی کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی

بقیہ اُستمان 54

دیے۔ اس موقع پر کمشنر آفس کے سپرنٹنڈنٹس بابو عبدالصمد کھوسہ اور بابو شیر اللہ کھوسہ بھی موجود تھے اس موقع پر کمشنر نصیرآباد نے ترقی پانے والے ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پروموشن سرکاری ملازمین کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ان کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ کرتی ہے، اب ترقی پانے والے افسران و اہلکار اپنی نئی ذمہ داریوں کو عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ ادا کریں اور محکمہ مال کے امور میں شفافیت، میرٹ اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنائیں۔

بقیہ اُستمان 55

دیگر متعلقہ مسائل کے حل کے لیے براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے، جہاں صارفین اپنی شکایات متعلقہ حکام کے سامنے پیش کر سکیں گے۔ ترجمان نے ضلع حب کے تمام متاثرہ صارفین اور عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ کھلی کچہری میں بھرپور شرکت کریں اور اپنی شکایات کے ساتھ متعلقہ دستاویزی ثبوت، بالخصوص بجلی کے بل، سابقہ درخواستوں یا شکایات کی نقول اور دیگر ضروری دستاویزات ہمراہ لائیں، تاکہ شکایات کا موقع پر جائزہ لے کر ان کے ازالے کے لیے ضروری احکامات جاری کیے جاسکیں۔ کھلی کچہری دفتر الیکٹرک انسپکٹر، محکمہ توانائی بلوچستان، حب میں منعقد ہوگی، جہاں الیکٹرک انسپکٹر صارفین کی شکایات براہ راست سنیں گے جبکہ کے الیکٹرک کے متعلقہ حکام کو بھی شکایات کے فوری ازالے اور ضروری کارروائی کے لیے موقع پر ہدایات جاری کی جائیں گی۔ محکمہ توانائی بلوچستان نے کہا ہے کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام کو ان کے بجلی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے موثر، شفاف اور براہ راست شکایتی نظام فراہم کرنا اور صارفین کی مشکلات کا بروقت ازالہ یقینی بنانا ہے۔

بقیہ اُستمان 56

عراقچی نے کہا کہ ایران جنگ کے ساتھ ساتھ حقیقی سفارت کاری اور حالات میں مثبت پیش رفت کے لیے بھی تیار ہے۔ عباس عراقچی نے امریکی ٹی وی چینل این بی سی کے پروگرام میٹ دی پریس میں شرکت کے بعد سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں کہا کہ صدر مسعود پزشکیان اور وہ نیویارک جنگ فروخت کرنے نہیں بلکہ امن قائم کرنے کے لیے آئے تھے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے جنگ بندی اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے سے متعلق تازہ سات روزہ روڈ میپ مسترد کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔

بقیہ اُستمان 57

افسران میں اگر اسی جذبے اور ایمانداری کے ساتھ کام کرنے کا رجحان فروغ پائے تو علاقے میں ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید مثر بنایا جاسکتا ہے۔ عوامی حلقوں نے انجینئر ملا محمد اور انجینئر غلام قادر کی خدمات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی علاقے کی بہتری اور عوامی خدمت کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتے رہیں گے۔

بقیہ اُستمان 58

شان میں نعتیں اور منقبت پیش کیں۔ اس موقع پر سید عبدالحفیظ شاہ کاظمی، سید سومار شاہ کاظمی اور سید محبوب شاہ عرف جانی شاہ نے بھی خطاب کیا۔ حضرت علامہ مولانا الیاس گبول حسینی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم خوش نصیب ہیں کہ اولیائے کرام کی محفل میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی، جہاں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اولیائے کرام اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اور رسول اکرم ﷺ کی آل و اولاد سے تعلق رکھنے والی معزز ہستیاں ہیں، اس لیے ان کی عزت واحترام ہم سب پر لازم ہے۔

بقیہ اُستمان 59

انکوائری ضروری ہوتی ہے، لیکن انکوائری کے بغیر ہسپتال اور کلینک کو سیل کرنا ایک غیر مناسب اقدام ہے جس سے نہ صرف ڈاکٹرز میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہو رہا ہے بلکہ علاقے کے ہزاروں مریضوں کی علاج معالجے کی سہولیات بھی شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ طبی غفلت کے کسی بھی الزام کی تحقیقات متعلقہ طبی ماہرین اور مجاز اداروں کے ذریعے ہونی چاہئیں تاکہ واقعے کے اصل حقائق عوام کے سامنے آسکیں۔

بقیہ اُستمان 60

اور مدلل انداز میں پیش کئے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی لوڈ شیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے شعبہ صحت تباہ حالی کا شکار ہے بنیادی مرکز صحت ڈسپنسری گذشتہ 15 سالوں سے غیر فعال اور ویران پڑی ہے تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے گورنمنٹ مڈل اسکول شیغالو عرصہ دراز سے بند پڑا ہے جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہورہا ہے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور ناقابل استعمال ہیں متعلقہ ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا ہے امن و امان کے قیام کے لیے لیویز فورس کی فوری بحالی اور تھانہ شیغالو میں پولیس نفری کی کمی کو پورا کیا جائے مال مویشی جو کہ یہاں کے عوام کا ذریعہ معاش ہے کے لیے ادویات اور ویکسین کی عدم دستیابی ایک سنگین مسئلہ ہے انسانی ادویات کی قلت اور نایاب جنگلی حیات کے غیر قانونی شکار پر فی الفور پابندی عائد کی جائے خانہ بدوشوں کی مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی منصوبوں میں پسماندہ علاقہ شیغالو کو خصوصی ترجیح دی جائے۔

بقیہ اُستمان 61

کی نگرانی میں تعمیراتی کام سرانجام دیا گیا، اہلیان گاں کے مطابق تعمیر میں معیاری میٹریل استعمال کیا گیا ہے۔ بلیک ٹاپ روڈ کی تکمیل پر اہلیان گاں محمد پناہ محمد حسنی، عبدالعزیز محمد عمران حسنی، حافظ نثار احمد، عبدالمجید حسنی، عبدالرزاق زہری و دیگر نے سردار محمد ہارون خان جمالی اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بنیادی سہولیات اور ترقیاتی کاموں کے منتظر تھے۔

بقیہ اُستمان 62

جرنلسٹس کے زیر اہتمام روہڑی پریس کلب کے سامنے بھرپور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے کی قیادت روہڑی یونین آف جرنلسٹس کے صدر محمد عثمان گھنیو اور روہڑی پریس کلب کے صدر مجاہد بوزدار نے کی اس موقع پر سنئر نائب صدر محمد اسلم سومرو، اے ڈی گھنیو، جمشید قریشی، حیدر مستوئی سمیت کثیر تعداد میں صحافیوں نے شرکت کی اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خانپور مہر ضلع گھوٹکی کے سینئر صحافی عظیم سیال کا مسلح افراد کے ہاتھوں اغوا اور ان کی گاڑی کا ضلع سکھر کے تھانہ سدوجا کی حدود سے برآمد ہونا پولیس کی کارکردگی پر بہت بڑا سوالیہ نشان ہے انہوں نے کہا کہ ایک ضلع سے صحافی کو اغوا کیا جاتا ہے۔

بقیہ اُستمان 63

محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کرکے کیس کی فوری سماعت شروع کردی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا بلاک شدہ شناختی کارڈ فوری طور پر بحال کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 64

کارروائیاں کیں۔ کارروائی کے دوران مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر اشیاء کی فروخت اور گرانفروشی پر 9 تندور مالکان اور 2 قصابوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیاء کی فراہمی، قیمتوں میں استحکام اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 65

سربراہ سید محمد نفیل بخاری، سیکرٹری جنرل مولانا محمد مغیرہ، حاجی عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، مولانا تنویرالحسن احرار، سید عطاالمنان بخاری، مولانا محمد اکمل، قاری محمد قاسم بلوچ، قاری ضیااللہ ہاشمی اور دیگر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا رہنماوں نے کہا ہے کہ اگر پاکستانی سفارتی نمائندوں نے مذکورہ پروگرام میں سرکاری حیثیت سے شرکت کی ہے تو اس کی وضاحت ضروری ہے، کیونکہ پاکستان کا آئین قادیانیوں کی آئینی حیثیت کے حوالے سے واضح ہے۔ سفارتی اہلکاروں کو بیرون ملک پاکستان کی ریاستی پالیسی اور آئینی موقف کی نمائندگی کرتے ہوئے حساس مذہبی و آئینی معاملات میں خصوصی احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 66

جوائنٹ صدر دصوبائی چیئرمین محمد رمضان اچکزئی منعقد ہوا۔ اجلاس میں کوئٹہ اور صوبے کے دیگر شہروں میں واقع کیسکو دفاتر کی حالت زار، ملازمین کی جانوں کو عدم تحفظ اور کیسکو کے دفاتر و اثاثہ جات کی حفاظت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شرکاء نے بتایا کہ چیف انجینئر کیسکو آفس کوئٹہ کینٹ میں واقع ہونے کے باوجود وہاں پر 14 اگست 2026ء کو جشن آزادی کی تقریب تھریٹ کی وجہ سے نہیں منائی جاسکی

بقیہ اُستمان 67

دومڑ کی خصوصی ہدایت پر تحصیلدار پنل خان کی سربراہی میں پٹواری ولی مری اور پولیس اہلکاروں کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران سرکاری اراضی اور سڑکوں کے اطراف قائم متعدد غیر قانونی تھڑے اور دیگر تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق شہر میں ٹریفک کی روانی، عوامی گزرگاہوں کی بحالی اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے تجاوزات کے خلاف کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس موقع پر انتظامیہ نے دکانداروں اور شہریوں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری اراضی اور عوامی گزرگاہوں پر غیر قانونی تعمیرات یا تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں، بصورت دیگر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کا خیرمقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کارروائی بلاامتیاز جاری رکھی جائے تاکہ شہر میں ٹریفک کے مسائل اور عوامی گزرگاہوں پر رکاوٹوں کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

بقیہ اُستمان 68

غیر قانونی اقدامات آخر کار ڈی جی پی ڈی ایم اے کے گلے پڑ جائیں گے، جس کے بعد ان کے لیے قانونی گرفت سے جان چھڑانا مشکل ہو جائے گا۔ ایک بیان میں رحیم کاکڑ نے کہا کہ غلط کام ہمیشہ غلط ہی ہوتا ہے چاہے اسے کوئی بھی کرے، اور موجودہ حکومت اسی روش پر گامزن ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ موجودہ ناپسندیدہ حکومت نے تحصیلداروں کے فائنل انٹرویوز کو محض اس لیے روک رکھا ہے کیونکہ وہ ان میں اپنا حصہ اور من پسند افراد کی بندر بانٹ چاہتی ہے۔ پی ٹی آئی رہنما نے چیئرمین پبلک سروس کمیشن اور ڈی جی پی ڈی ایم اے پر زور دیا کہ وہ اس حکومت کے کسی بھی غیر قانونی اور ناجائز مطالبے کو ہرگز تسلیم نہ کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایسے احکامات پر عمل کیا گیا تو کل کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈی جی پی ڈی ایم اے خود ہوں گے

بقیہ اُستمان 69

سیڑھیوں سے دھکا دے کر گرایا، جس کے نتیجے میں ان کی ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ اس واقعے کی مصدقہ میڈیکل رپورٹ بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر سونیا نور نے انکشاف کیا کہ دانیال صفدر ان کی سگی بہن بی بی ماریہ کو بھی مبینہ طور پر روزانہ کی بنیاد پر تشدد کا نشانہ بناتا ہے اور بہن کو آئے روز طلاق دینے کی دھمکیاں بھی دی جاتی ہیں، جس کی وجہ سے ان کی بہن کی گھریلو زندگی انتہائی اجیرن ہو چکی ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران ڈاکٹر سونیا نور نے وزیراعلی بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ اور انسپکٹر جنرل (آئی جی) پولیس سے پرزور اپیل کی ہے۔

CamScanner

تحصیل کاکڑ خراسان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد

کھلی کچہری میں ایف سی، پولیس، ضلعی انتظامیہ سمیت دیگر محکموں کے آفیسران نے شرکت کی

ژوب (آن لائن) ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کی اشتراک سے شیغالو تحصیل کاکڑ خراسان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ نے کی کھلی کچہری میں ایف سی بلوچستان ایس ایچ او تھانہ شیغالو محمد یاسین تفتیشی آفیسر ولی خان محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندے قبائلی معتبرین علماء کرام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی جبکہ اطلاع ملنے کے باوجود تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے آفیسران غیر حاضر رہے کھلی کچہری میں عوام نے اپنے مسائل مہذب (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر36)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی قیادت میں وفد ملاقات کے موقع پر اپنے مسائل کے حل کے حوالے سے ملاقات کر رہا ہے

اگر ہمارا احتجاج نہ ہوتا تو پیٹرول کی قیمت 500 روپے لیٹر کر دی جاتی، حافظ نعیم

وزیر اعظم آئے تو دوٹوک بات ہوگی، ریلیف دینا ہے تو دیں ورنہ ہم لانگ مارچ جاری رکھیں گے ہم پیچھے نہیں ہٹ سکتے

وزیر اعظم کی جانب سے رابطے اور پیشرفت کے بعد آئندہ کے لائحہ عمل کا فیصلہ ہوگا۔ امیر جماعت اسلامی کی پریس کانفرنس

کراچی (آن لائن) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے حکومت سے ایک بار پھر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم آئے تو دوٹوک بات ہوگی، ریلیف دینا ہے تو دیں ورنہ ہم لانگ مارچ جاری رکھیں گے جس جگہ کھڑے ہیں وہاں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ وزیر اعظم آئے تو دوٹوک بات ہوگی، ریلیف دینا ہے تو دیں ورنہ ہم لانگ مارچ جاری رکھیں گے جس جگہ کھڑے ہیں وہاں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے مطالبات پر قائم ہیں کہ پیٹرول (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر9)

رہائشی ہوٹلوں پر بھاری پراپرٹی ٹیکس ناقابل قبول ہے، رحیم آغا

کوئٹہ (آن لائن) انجمن تاجران بلوچستان اور آل بلوچستان ہوٹلز ایسوسی ایشن کے صدر رحیم آغا، چیئرمین حاجی عبدالسلام آغا، جنرل سیکرٹری حاجی سمیر حسن مندوخیل، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک فضل کاکڑ، ولی افغان ترین، ملک عبدالجبار کاکڑ، اخونزادہ آغا، سید اسماعیل آغا، خلیل احمد بجر، محمد صفدر، نصیر احمد اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر37)

ڈیرہ بگٹی، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) سوئی روڈ پرڈولی کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے ایک گاڑی پر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں پیرکوہ سے تعلق رکھنے والا شخص علی شیر ہوپولیٹی موقع پر شہید ہوگیا۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز اور متعلقہ اداروں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دیں۔

ڈاکٹر الطاف بلوچ کے کلینک کو سیل کرنے کے اقدام کی شدید مذمت کرتے ہیں، بلوچ ڈاکٹرز فورم

کوئٹہ (آن لائن) بلوچ ڈاکٹرز فورم کے مرکزی ترجمان نے ضلع کیچ میں دوران علاج ایک بچی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کی ہے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر کیچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر39)

وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کر رہے ہیں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں کوئز مقابلے کا انعقاد

تعلیم صرف کتابی علم نہیں بلکہ طلبہ میں غور و فکر اور فیصلے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے، تقریب کے شرکا اور اساتذہ

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل ضلع لسبیلہ میں جنرل نالج، سائنس، تاریخ اور موجودہ حالات کے موضوعات پر کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلے کا مقصد طلبہ میں علمی جستجو، تحقیق، ذہانت، خود اعتمادی اور مثبت مسابقت کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر منتظمین نے کہا کہ تعلیم صرف کتابیں پڑھنے اور امتحانات میں نمبر حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ طلبہ میں سوال کرنے، غور و فکر، تحقیق اور درست فیصلہ کرنے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر38)

صحبت پور، ضلع بھر میں آوارہ کتوں کی بہتات، مسافر اور راہگیروں کا شکار بننے پر عوام کا شدید احتجاج

ضلع کونسل کی غفلت سے مانجھی پور، فرید آباد اور حیردین سمیت مختلف تحصیلیں آماجگاہ بن گئیں، ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور کے ضلع بھر میں آوارہ کتوں کا راج قائم ہو چکا ہے، جہاں متعلقہ ضلع کونسل اپنی ذمہ داریوں سے مکمل طور پر غافل نظر آ رہی ہے، جس کے باعث مسافر، راہگیر اور کاروباری افراد آوارہ کتوں کے کاٹنے کا شکار ہو کر اسپتال پہنچ رہے ہیں۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق صحبت پور کے پہنور، سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل سعید، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان سمیت مختلف دیہی و شہری علاقے آوارہ کتوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر40)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا نفاذ سیاسی بحران کو مزید سنگین کرے گا، سردار شیر محمد رند

لانگ مارچ کو وقتی طور پر ملتوی کر کے نئی تاریخ کا اعلان کرنا پی ٹی آئی کی ایک بہترین اور دانشمندانہ سیاسی حکمت عملی ہے

بولان (آن لائن) تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اور رند قبائل کے سربراہ سردار شیر محمد رند نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کی باتیں ملک میں سیاسی کشیدگی کو مزید بڑھانے کا باعث بنیں گی ایسے غیر آئینی اقدامات سے عوام کے درپیش مسائل حل ہونے کے بجائے ملک میں سیاسی اور آئینی بحران مزید سنگین صورتحال اختیار کر جائے گا پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سردار شیر محمد رند نے جمہوریت اور آئین (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر41)

کوئٹہ، ڈاکٹر سونیا نور کی پریس کانفرنس، بہنوئی پر مبینہ تشدد، دھمکیاں دینے اور ٹانگ توڑنے کا الزام

وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس اور آئی جی پولیس سے فوری انصاف کا مطالبہ، بہن کی گھریلو زندگی اجیرن کرنے کا شکوہ

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کی رہائشی ڈاکٹر بی بی سونیا نور نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے اپنے بہنوئی دانیال صفدر پر شدید نوعیت کے الزامات عائد کیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بہنوئی دانیال صفدر نے نہ صرف ان پر بلا جواز تشدد کیا بلکہ انہیں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر69)

گریڈ 16 اور 17 کی بھرتیوں پر عمل نہ کیا جائے،، رحیم کاکڑ

تحصیلداروں کے انٹرویوز میں حصے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، رہنماء پی ٹی آئی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے کارکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے تنبیہ کی ہے کہ ڈی جی پی ڈی ایم اے گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی آسامیوں پر بھرتیاں نہ کریں کیونکہ یہ "فارم 47" کی نادیدہ حکومت زیادہ دیر نہیں چلے گی اور یہ تمام (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر68)

کوہستان مری، ضلعی انتظامیہ کا تجاوزات کے خلاف آپریشن، متعدد تھڑے اور غیر قانونی تعمیرات مسمار

ٹریفک اور گزرگاہیں بحال رکھنے کے لیے بلا امتیاز کارروائی جاری رکھی جائے گی، ڈپٹی کمشنر عظیم جان دومڑ

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد تھڑے اور غیر قانونی تجاوزات مسمار کر دی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عظیم جان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر67)

آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین صوبائی ایگزیکٹو کا اجلاس

اجلاس میں ورکرز کو درپیش مسائل اور ان کے حل پر شرکاء نے تفصیلی سے بات چیت کی گئی

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین (سی بی اے) بلوچستان کی صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت مرکزی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر66)

کوئٹہ، ڈاکٹر سونیہ نور اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

عوام کو بتایا جا رہا ہے کہ اس ملک میں تمہاری کوئی حیثیت نہیں، سلمان اکرم

سفاکیت کی تمام حدیں عبور کر دی گئی ہیں، صرف کسی اندیشے کی بنیاد پر کسی کے بنیادی حقوق چھین لینا کہاں کا انصاف ہے

علیمہ خان کی نظر بندی کو 9 روز گزر چکے ہیں، ہم عدالتوں سے استدعا کرتے ہیں کہ انصاف کیا جائے، میڈیا سے گفتگو

لاہور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ علیمہ خان کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے، اس کے ذریعے عوام کو اعلان کر کے بتایا جا رہا ہے کہ تمہاری کوئی حیثیت نہیں، صرف کسی اندیشے کی بنیاد پر کسی کے بنیادی حقوق چھین لینا کہاں کا انصاف ہے۔ لاہور ہائیکورٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ سفاکیت کی تمام حدیں عبور کر دی گئی ہیں، علیمہ خان کی نظر بندی کو 9 روز گزر چکے ہیں، ہم عدالتوں سے استدعا کرتے ہیں کہ انصاف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر11)

پاکستان کو وسطی ایشیا سے نئے تجارتی راستوں کے ذریعے جوڑیں گے، احسن اقبال

ایم ایل ون کی اپ گریڈیشن محض منصوبہ نہیں، پاکستان کی معاشی ترقی اور تجارتی استعداد سے براہ راست منسلک قومی ترجیح ہے

اپ گریڈ شدہ ریلوے راہداری بڑھتی ہوئی مال برداری کی ضروریات پوری کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے پاکستان ریلوے کی مرکزی ریلوے لائن ون کی مکمل اپ گریڈیشن کو تجارت کے فروغ، مال برداری کی استعداد میں اضافے اور علاقائی رابطوں کے استحکام کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایم ایل ون پاکستان کے ریلوے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے، ایم ایل ون کی اپ گریڈیشن محض ریلوے کا منصوبہ نہیں، پاکستان کی معاشی ترقی اور تجارتی استعداد سے براہ راست منسلک قومی ترجیح ہے، اپ گریڈ شدہ ریلوے راہداری بڑھتی ہوئی مال برداری کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر10)

کوئٹہ، بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی کوئٹہ ترقیاتی پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قادیانیوں کے پروگرام میں پاکستانی سفارتی نمائندوں کی شرکت پر تشویش ہے، مجلس احرار اسلام

کوئٹہ (جی این ایم) مجلس احرار اسلام پاکستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پاکستان کے آئینی اور قانونی موقف کے تناظر میں جرمنی میں قادیانی جماعت کے ایک پروگرام میں پاکستانی سفارتی نمائندوں کی مبینہ شرکت کے حوالے سے شدید تشویش پائی جا رہی ہے یہ باتیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر65)

سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ڈبل روڈ میں پرائس کنٹرول کے حوالے سے کارروائیاں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر عوامی شکایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی محمد امیر حمزہ اور مجسٹریٹ سٹی اعجاز حسین کھوسہ نے سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ڈبل روڈ کے علاقوں میں پرائس کنٹرول کے حوالے سے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر64)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار نظیر احمد کے بلاک شناختی کارڈ کھلوا دیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) درخواست گزار نظیر احمد نے بتایا کہ نادرا کی جانب سے ان کا اور ان کا کارڈ بغیر کسی وجہ کے بلاک کر دیا گیا تھا۔ جس کی بحالی کے لیے انہوں نے متعدد بار نادرا دفتر کے چکر کاٹے ثبوت پیش کیے لیکن ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر63)

خانپور مہر کے سینئر صحافی عظیم سیال کے اغوا کے خلاف روہڑی میں شدید احتجاج

سکھر (اسلم سومرو) خانپور مہر کے سینئر صحافی عظیم سیال کے اغوا کے خلاف روہڑی میں شدید احتجاج، فوری بازیابی کا مطالبہ خانپور مہر کے سینئر صحافی عظیم سیال کے اغوا کو دو روز گزر جانے اور پولیس کی جانب سے تاحال سراغ نہ لگانے کے خلاف سندھ بھر کی طرح روہڑی میں بھی صحافتی برادری سراپا احتجاج بن گئی روہڑی یونین آف (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر62)

گنداخہ، گوٹھ محمد پناہ محمد حسنی میں بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر مکمل

دہائیوں بعد بنیادی سہولت ملنے پر اہلیانِ علاقہ کا اظہارِ تشکر، آمد و رفت کی مشکلات کا خاتمہ

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی کے ایم پی اے فنڈز اور سردار محمد ہارون خان جمالی کی تجویز پر حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں کے جال بچھا دیے گئے ہیں جبکہ گوٹھ محمد پناہ محمد حسنی میں بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر کا منصوبہ مکمل کر لیا گیا، سڑک کی تعمیر کا کام کنٹریکٹر حاجی فضل الٰہی منگلزئی نے مکمل کیا، جبکہ منصوبے کے دوران سائیڈ انچارج منشی معشوق علی رمدانی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر61)

ژوب، تحصیل شیغالو میں ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے اشتراک سے کھلی کچہری

بجلی کی لوڈشیڈنگ، 15 سال سے بند بی ایچ یو اور اسکول کے مسائل پر شدید تحفظات، اے سی کلیم اللہ کا فوری حل کی یقین دہانی

ژوب (آن لائن) ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کی اشتراک سے شیغالو تحصیل کاکڑ خراسان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ نے کی کھلی کچہری میں ایف سی بلوچستان ایس ایچ او تھانہ شیغالو محمد یاسین تفتیشی آفیسر ولی خان محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندے قبائلی معتبرین علما کرام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی جبکہ اطلاع ملنے کے باوجود تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے آفیسران غیر حاضر رہے کھلی کچہری میں عوام نے اپنے مسائل مہذب (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر60)

کوئٹہ، بچی کے انتقال پر بی ایم سی ہسپتال اور ڈاکٹر الطاف بلوچ کا کلینک سیل کرنے کی مذمت

طبی غفلت کی تحقیقات ہیلتھ کیئر کمیشن سے کرائی جائیں، بلوچ ڈاکٹرز فورم کا فوری ڈی سیل کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچ ڈاکٹرز فورم کے مرکزی ترجمان نے ضلع کیچ میں دورانِ علاج ایک بچی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کی ہے، تاہم انہوں نے ڈپٹی کمشنر کیچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے بی ایم سی ہسپتال اور سینئر سرجن ڈاکٹر الطاف بلوچ کے کلینک کو سیل کرنے کے اقدام کی شدید مذمت کی ہے۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ کسی بھی طبی واقعے کی شفاف اور غیر جانبدار میڈیکل (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر59)

اوتھل، سید کبیر شاہ کاظمی کا سالانہ عرس عقیدت و احترام سے منایا گیا، ہزاروں زائرین کی شرکت

اولیائے کرام کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کی جائے، نماز دین کا ستون ہے: علامہ الیاس گبول حسینی

اوتھل (آن لائن) سید کبیر شاہ کاظمی کا سالانہ عرس مبارک سید جمن شاہ درگاہ پر عقیدت واحترام اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کی۔ عرس مبارک کے موقع پر درگاہ سید کبیر شاہ کاظمی پر چادر چڑھائی گئی، جبکہ بعد از نمازِ عشا محفلِ نعت، ذکر و اذکار اور خصوصی خطاب کا اہتمام کیا گیا۔ محفل سے خصوصی خطاب حضرت علامہ مولانا الیاس گبول حسینی نے کیا، جبکہ ان کے ہمراہ معروف نعت خواں لیاقت علی حسینی نے اولیائے کرام کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر58)

Provincial Youth Policy
Dialogue & Commitment Forum
Yo... ces | Policy Dia... | Meaningful Commitmen...

کوئٹہ، سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان دربلوچ صوبائی یوتھ پالیسی ڈائیلاگ اینڈ کمٹمنٹ فورم کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دے رہے ہیں

تاجر برادری کے مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے، مولانا ہدایت الرحمن

امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ سے بلوچستان بزنس فورم کے وفد کی ملاقات

بارڈر بندش، چیک پوسٹوں پر غیر قانونی وصولیوں اور سیکیورٹی سے متعلق تحفظات پر غور، بڑے تاجر کنونشن کے انعقاد کی تجویز

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ سے بلوچستان بزنس فورم کے وفد نے صوبائی سیکریٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی۔ وفد کی قیادت میر محمد عاصم سنجرانی، عبدالمجید سربازی، حافظ نور علی اور سکندر علی نے کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی تاجر برادری کو درپیش مختلف مسائل، مشکلات اور تحفظات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے بارڈر بندش، چیک پوسٹوں پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں اور سیکیورٹی اداروں سے متعلق تاجر برادری کے تحفظات سے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کو آگاہ کیا۔ جماعت اسلامی کے صوبائی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر13)

سوراب، بڑو میدانی علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد

متوفی کی شناخت نور احمد محمد حسنی کے نام سے ہوئی، لاش سول اسپتال منتقل کر کے تفتیش شروع کر دی گئی

سوراب (آن لائن) سوراب کے بڑو میدانی ایریا سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کی شناخت نور احمد ولد میرزا خان، قوم محمد حسنی، سکنہ ہنگو سوراب کے نام سے کر لی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو تحویل میں لے کر سول اسپتال سوراب منتقل کر دیا گیا، جہاں ضروری طبی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق مذکورہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر42)

ادب کسی بھی معاشرے کی فکری اور تہذیبی شناخت کا آئینہ دار ہوتا ہے، صدیقہ ملالئی

کوئٹہ (جی این ایم) ریڈیو پاکستان کوئٹہ کی اسٹیشن ڈائریکٹر صدیقہ خان ملالئی نے کہا ہے کہ ادب کسی بھی معاشرے کی فکری اور تہذیبی شناخت کا آئینہ دار ہوتا ہے جبکہ نوجوان نسل کو ادب سے جوڑنا دراصل مستقبل کو علم، شعور اور تخلیقی فکر سے جوڑنے کے مترادف بیان خیالات کا اظہار انہوں نے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر43)

ڈپٹی کمشنر سیوی کا میر چاکر خان رند یونیورسٹی کا دورہ

میر چاکر خان رند یونیورسٹی میں ڈیجیٹل آئی ٹی لیب کا قیام علاقے کے طلبہ کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار

سیوی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی نے میر چاکر خان رند یونیورسٹی (MCKRU) کا دورہ کیا، جہاں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ سے تفصیلی ملاقات کی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سیوی میر بہادر خان بنگلزئی سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) کے تحت یونیورسٹی میں قائم کی گئی ڈیجیٹل آئی ٹی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر45)

موسمی خرابی، اسلام آباد کی 2 پروازیں ملتان اور لاہور اتار لی گئیں

اسلام آباد اسلام آباد میں خراب موسمی صورتِ حال کے باعث 2 پروازوں کا رخ تبدیل کر کے انہیں ملتان اور لاہور اتار لیا گیا۔ پیرس سے اسلام آباد آنے والی پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کی پرواز کو ملتان اتارا گیا جبکہ ریاض سے اسلام آباد آنے والی نجی فضائی کمپنی کی پرواز لاہور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر44)

کوہلو، محکمہ زرعی انجینئرنگ کے کانجینئر ملا محمد کی شاندار کارکردگی لائقِ تحسین ہے، عوامی حلقے

نوجوان افسران اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں دیانت داری سے نبھا رہے ہیں

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری سے تعلق رکھنے والے نوجوان محکمہ زرعی انجینئرنگ کے انجینئر ملا محمد کی کارکردگی قابلِ ستائش ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے کہا ہے کہ انجینئر ملا محمد اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دے رہے ہیں، جس سے محکمہ زرعی انجینئرنگ کے امور میں بہتری اور عوامی مسائل کے حل میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر57)

کوئٹہ، جیل روڈ ہدہ میں بچے ریڑی پر پانی بھر کرلے جا رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر خوست کا بازار کا دورہ، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں اور تجاوزات کا معائنہ

عوام کو ریلیف کی فراہمی اور نظم و ضبط کی بحالی کے لیے سرپرائز دورے جاری رکھنے کا فیصلہ

ہرنائی (خ ن) خوست / ہرنائی: عوام الناس کو ریلیف کی فراہمی، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے اور شہر میں نظم و ضبط کی بحالی کے لیے اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے اپنی ٹیم کے ساتھ مقامی بازار کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے مارکیٹ کا جائزہ لیتے ہوئے تجاوزات، ریٹ لسٹوں اور مختلف اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کی خود پڑتال کی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بازار (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر53)

نواز شریف کا ملک کی سیاسی اور جمہوری تاریخ میں نمایاں کردار رہا ہے، گورنر بلوچستان

قائد پاکستان مسلم لیگ ن میاں نواز شریف سے منسوب دی رئیل ڈیموکریٹ انٹرنیشنل سول ایوارڈ قابلِ تحسین اقدام ہے

نواز شریف کی جمہوری جدوجہد اور سیاسی خدمات کا اعتراف نئی نسل کو جمہوری اقدار سے روشناس کرانے میں معاون ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ میاں محمد نواز شریف تین مرتبہ پاکستان کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں اور ان کی سیاسی زندگی میں جمہوریت، سیاسی جدوجہد اور جمہوری عمل کے تسلسل کے حوالے سے اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کو ان کے نام سے منسوب کرنا قابلِ تحسین اقدام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک، فرینڈز آف یونیورس اور پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے زیر اہتمام (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر12)

نیویارک امن کی راہ ہموار کرنے آئے، تباہ کن جنگ کیلئے بھی تیار ہیں، عباس عراقچی

نیویارک (جی این ایم) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایرانی اعلیٰ سطحی وفد نیویارک امن کی راہ ہموار کرنے کیلئے آیا ہے، لیکن ایران کسی بھی جارحیت کے خلاف ثابت قدم رہے گا، چاہے اس کے نتیجے میں تباہ کن جنگ ہی کیوں نہ چھڑ جائے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق عباس (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر56)

حب میں کے الیکٹرک صارفین کی شکایات کے ازالے کیلئے 2 اکتوبر کو کھلی کچہری کا انعقاد کریگی

زائد بلنگ، غلط ریڈنگ اور بجلی سے متعلق مسائل کے حل کیلئے صارفین براہ راست شکایات پیش کر سکیں گے

حب (آن لائن) دفتر الیکٹرک انسپکٹر، محکمہ توانائی بلوچستان، حب کے زیر اہتمام کے الیکٹرک کے صارفین کو درپیش بجلی سے متعلق مسائل اور شکایات کے فوری ازالے کے لیے 2 اکتوبر 2026ء کو کھلی کچہری کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ محکمہ توانائی کے ترجمان کے مطابق کھلی کچہری کا مقصد ضلع حب کے کے الیکٹرک صارفین کو بجلی کی فراہمی، زائد بلنگ، غلط ریڈنگ، بجلی کے بلوں میں بے ضابطگیوں، تکنیکی خرابیوں اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر55)

اہل اور حقدار ملازمین کو بروقت جائز حق دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے: کمشنر نصیر آباد

نصیر آباد ڈویژن میں محکمانہ امور میں بہتری، 17 پٹواریوں کو قانون گو کے عہدے پر ترقی کے آرڈرز جاری

نصیر آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ایس ایم بی آر قمبر دشتی کے احکامات کی روشنی میں نصیر آباد ڈویژن میں سرکاری ملازمین کی ترقی اور محکمانہ امور میں بہتری کا سلسلہ جاری ہے، اس حوالے سے کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے 2017 سے پرموشن کے منتظر مزید 17 پٹواریوں کو قانون گوز B.9 سے B11 کے عہدے پر تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کر (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر54)

گڈز ٹرانسپورٹرز کی حکومت کو ملک گیر ہڑتال اور بندرگاہیں بند کرنے کی دھمکی

کراچی (جی این ایم) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز الائنس نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اسلام آباد میں لانگ مارچ روکنے کے لیے قبضے میں لیے گئے کنٹینرز کے کرائے اور واجب الادا رقم کی فوری ادائیگیاں نہ کی گئیں تو ملک بھر کی بندرگاہوں پر کام مکمل طور پر بند کر دیا جائے گا۔ آل پاکستان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر52)

سینیٹر عبدالقادر کی سربراہی میں پاکستانی پارلیمانی وفد منیلا پہنچ گیا

اسلام آباد/منیلا (آن لائن) سینیٹر عبدالقادر کی قیادت میں سینیٹ آف پاکستان کا پارلیمانی وفد فلپائن کے دارالحکومت منیلا پہنچ گیا، جہاں وہ "خودمختار مالیاتی ادارے اور بین الحکومتی مالیاتی تعلقات کا انتظام مضبوط معیشت اور جامع اقتصادی ترقی کے فروغ کی جانب" کے عنوان سے منعقدہ دو (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر51)

کوئٹہ، بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے تمام قانونی تقاضے پورے ہو چکے ہیں، امیر مقام

سہیل آفریدی کا آگے چلنا ناممکن ہو چکا ہے، وہ مزید وزیر اعلیٰ نہیں رہ سکتے، یا تو گورنر راج لگے گا یا پھر وہ سیدھے جیل جائیں گے

سہیل آفریدی کی حکومت مکمل ناکام ہو چکی ہے، ان کی جماعت کو عوامی حمایت حاصل نہیں، صوبے میں کرپشن کا بازار گرم ہے

پشاور (آن لائن) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت مذاکرات کے لیے تیار ہے تاہم عدالتوں سے سزا یافتہ شخص کی رہائی پر کوئی بات نہیں ہوگی، سہیل آفریدی کی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، ان کی جماعت کو عوامی حمایت حاصل نہیں سہیل آفریدی نے صوبے میں کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے اور بہت جلد قانون کے شکنجے میں ہوں گے۔ پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے پی ٹی آئی اور وزیر اعلیٰ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سہیل آفریدی اور ان کی جماعت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر14)

کوئٹہ: ایک بچہ گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے سڑک کے کنارے سیب کے بورے سجا رہا ہے

محکمہ بلڈنگ لسبیلہ کی کارکردگی صفر، سرکاری عمارتوں کی تعمیر میں ناقص میٹریل کا بے دریغ استعمال

سوک سینٹر، 30 بیڈ اسپتال اور گرلز ہائی اسکول کی تعمیر میں غیر معیاری سامان کا انکشاف، غیر جانبدار انکوائری کا مطالبہ

بیلا (آن لائن) محکمہ تعمیرات و مواصلات (بلڈنگ) لسبیلہ کی کارکردگی صفر، ٹھیکیداروں کی من مانیاں عروج پر، عمارتوں کی تعمیر میں مبینہ ناقص میٹریل کا بے دریغ استعمال تفصیلات کے [illegible] کارکردگی صفر ہو گئی ہے۔ بیلا میں جاری سرکاری بلڈنگوں کی تعمیرات میں ٹھیکیداروں کی من مانیاں اور ناقص میٹریل کے استعمال کا انکشاف ہوا ہے ذرائع کے مطابق گزشتہ کئی ماہ سے لسبیلہ میں [illegible] (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر46)

تعز میں سعودی فضائی حملے میں 30 جنگجو اور 8 شہری ہلاک ہوئے، حوثی باغی

صنعا (جی این ایم) یمن میں حوثی گروپ نے کہا ہے کہ تعز کے علاقے میں ہونے والے متعدد فضائی حملوں میں گروپ کے تقریباً 30 جنگجو اور 8 شہری ہلاک ہوئے ہیں۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق بین الاقوامی سطح پر تسلیم [illegible] (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر47)

گوادر سمندر میں غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کے خلاف محکمہ فشریز کی کارروائیاں تیز

ممنوعہ جال کے استعمال سے سمندری حیات کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچتا ہے: محکمہ فشریز

گوادر (خ ن) محکمہ فشریز نے غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے گوادر کے سمندر پدی زر بیچ پر کشتیوں اور کائیکوں کی [illegible] میرین احمد ندیم کی ہدایت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر شاہ فہد کی نگرانی میں فشریز کی مانیٹرنگ ٹیم نے مختلف کشتیوں اور کائیکوں میں موجود جالوں کے چشمہ سائز کا معائنہ کیا [illegible] (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر48)

صدر ٹرمپ نے چین کو ہتھیار فروخت کرنے کی پیشکش کی ہے، امریکی سفیر

بیجنگ (جی این ایم) چین میں تعینات امریکی سفیر نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی اسلحہ چین کو بیچنے کی پیشکش کی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چین میں امریکی سفیر ڈیوڈ پرڈیو نے فاکس نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں بتایا کہ یہ اقدام تائیوان کو امریکی [illegible] (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر49)

کچھی میں دن دہاڑے مسافر ویگن لوٹ لی گئی، ڈاکو نقدی اور موبائل فونز لے کر فرار

بھاگ سے کوئٹہ جانے والی ویگن حامد بستی کے قریب لٹ گئی، مسافروں کا ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

بولان (آن لائن) کچھی میں بھاگ سے کوئٹہ جانے والی مسافر ویگن دن دہاڑے گاں حامد بستی کے مقام پر لوٹ گئی ڈاکو لاکھوں کی نقدی وموبائل فونز لے اڑے۔ تفصیلات کے مطابق [illegible] بھاگ کے علاقے حامد بستی کے مقام پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے دن دھاڑے مسافر ویگن کو لوٹ لیا اور با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے بھاگ سے کوئٹہ جانے والی مسافر ویگن کو [illegible] (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر50)